

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

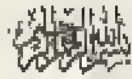
تخریج امامت اہل بیت

للإمام محمد والفقہ ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

تالیف

ابو کلیم محمد صدیق فانی

بشر: جماعت رضائے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) رجسٹرڈ پاکستان (خانہوال)



تخریج احادیث لمکتوبات

للامام مجدد الف ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

تالیف

ابو کلیم محمد صدیق قانی

مفتی ثانی

مولانا محمد خلیل خاں فیضی
خطیب جامع مسجد لیضان مدینہ اجل والا
کوئی والا (خانپوال)

ناشر: جماعت رضائے دہلوی (صلی اللہ علیہ وسلم) رجسٹرڈ پاکستان (خانپوال)

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: تخریج انانیت الکتوبات

مؤلف: ابو کلیم محمد صدیق فانی

کمپوزنگ: شبیر احمد ریسوی (خانپوال، کبیر والا)

طبع: ساقی آرٹ پریس خانپوال

نظر ثانی: مولانا محمد خلیل خاں فیضی

صفحات: 96 ²³ X ³⁶ ₁₆

سن اشاعت: 2005ء / 1426ھ

قیمت: دعائے خیر بحق معاونین

بیرون جات کے افراد 6 روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر

درج ذیل پتہ سے مفت حاصل کریں

ابو کلیم فانی مکان نمبر ۱۲ گلی نمبر ۶ کالونی نمبر ۱ خانپوال

بفیضانِ کرم

پیر طریقت، رہبر شریعت

حضرت میاں جمیل احمد صاحب

شرقی پوری دامت برکاتہم العالیہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ میاں شیر محمد قدس سرہ العزیز

(شرقی پور شریف)

انتساب

حکیم المل سنت
حکیم محمد موسیٰ چشتی امرتسری
(نور اللہ مرقدہ)

کے نام

گر قبول افتد زہے عز و شرف

ابو کلیم فانی

حرفِ اوّل

خداوند قدوس کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہر صغیر پاک و ہند کے مشہور ولی کامل حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے مکتوبات میں منقول احادیث نبویہ کی تحریج کرنے کی توفیق بخشی۔ اس میں میرا کوئی کمال نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر شفقت اور حضرت مجدد الف ثانی کا فیضان ہے جو اس صورت میں ظاہر ہوا۔ رب کائنات اس مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت عطا فرما کر دارین کی سعادتوں سے نوازے۔

نیز راقم مولانا محمد ظلیل خاں فیضی مدظلہ العالی کا بے حد مشکور و ممنون ہے۔ جنہوں نے نہایت ہی عرق ریزی اور محنت و جانفشانی سے زیر نظر کتاب کے مسودہ پر نظر ثانی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل میں خیر و برکت نازل فرمائے۔

(آمین)

بجاء سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

ابو کلیم محمد صدیق فانی

۸ جولائی ۲۰۰۵ء ۱۳۲۶ھ

کالونی نمبر ۱ مکان نمبر ۱۲ گلی نمبر ۶ خانہ وال

بسم الله الرحمن الرحيم

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُصَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

1- اس راز کے باعث شاید یہ بات ہے کہ جلدی روزہ افطار کرنے کا حکم ہے اور سحری میں تاخیر کرنے کے متعلق وارد ہوا ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 48، دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 4 طبع مدینہ پاکستان کینی کراچی 1971ء)۔

i- رواہ ابوداؤد عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، باب ما یستحب من تعیل الفطر، کتاب الصیام

ii- رواہ ابن ماجہ، ابواب ما جاء فی الصیام، باب ما جاء فی تعیل الافطار، عن سہل، والیہ ہریرۃ رضی اللہ عنہما۔

iii- رواہ الترمذی، ابواب الصیام، باب ما جاء فی تعیل الافطار، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ (ساعدی)۔

iv- رواہ ابن ماجہ، ابواب ما جاء فی تاخیر السحر، عن زید بن ثابت، وحذیفہ رضی اللہ عنہما

v- رواہ الترمذی، ابواب الصیام، باب ما جاء فی تاخیر السحر، عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

vi- رواہ النسائی، فی کتاب الصیام، باب تاخیر السحر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

vii- رواہ البیہقی فی السنن صفحہ نمبر 237 جلد نمبر 3۔

2- (الف) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت سے قرآن پڑھنے والے ایسے ہوتے ہیں کہ خود قرآن ان پر لخت کرتا ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 57، دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 9)۔

احیاء علوم الدین، باب فی ذم تلاوة القرآن صفحہ نمبر 275 جلد نمبر 1 طبع مصر عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

(ب) وکم من صائم لیس له من صیامه الا اظماء والجوع۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 57، دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 9)۔

i- رواہ ابن ماجہ، ابواب ما جاء فی الصیام، باب ما جاء فی الغیۃ والرفق للصائم، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (الفاظ مختلفہ)۔

ii- رواہ ابن خزیمہ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1997۔

3- کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متواصل الحزن ودالم الفکر (مکتوبات صفحہ نمبر 60، دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 10)۔

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متواصل الاحزان دائم الفکر۔

i- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 414 جلد 22۔

ii- رواہ الترمذی فی الشماک، باب کیف کان کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہ۔

4- ما اودى نبي مثل ما اوديت۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 61، دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 10)۔

یہ حدیث درج ذیل الفاظ سے مروی ہے۔

i- ما اودى احد ما اذيت۔

رواہ عبد بن حمید رضی اللہ عنہ، ابن عساکر فی تاریخ، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ (ضعیف)

ii- ما اودى احد ما اذيت فی اللہ

رواہ ابی نعیم فی الحلیۃ، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ، قال: استخادی واصلي فی البیحا

(الجامع الصغير مع شرح الفيض القدير صفحہ نمبر 431 جلد نمبر 5 طبع بیروت)۔

درج ذیل حدیث اس کی تائید کرتی ہے۔

سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم من أشد الناس بلاءاً قال: المنيعان، ثم الأشعث قال الأشعث، قتيل الرمح على حسب دينه الخ۔

ii- رواه احمد في المسند صفحہ نمبر 12 جلد نمبر 3، طبع بیروت۔

iv- رواه الحاكم في المستدرک، عن مصعب بن سعد بن ابی وقاص عن ابیہ رقم الحدیث 121، طبع بیروت 1995ء۔

v- ولقد اودعت في الله و ما يؤذي احد۔

رواه الترمذی فی الترمذی، عن انس رضی اللہ عنہ۔

5- انقوا من مواضع التهم۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 94 دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 23)۔

رواه البحر المحیط فی مکارم الاخلاق عن عمر رضی اللہ عنہ موقوفاً بانظر من اقام نفسه مقام التهم فلا تلو من اساء الظن بہ۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 49)۔

6- ان الله ليؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 119، دفتر اول، حصہ اول، مکتوب نمبر 33)۔

i- رواه البخاری، کتاب التقدیر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواه الدارمی، رقم الحدیث 2517 (مترجم)۔

iii- رواه الطبرانی، فی التکبیر، عن عبداللہ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 8913 جلد 9۔

7- بحیر المہدی ہدی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

(مکتوبات صفحہ نمبر 162، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 41)۔

رواؤ المسلم، کتاب الحج، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔

8- ادنیٰ ربی طاحسن تادیبی۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 162، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 41)۔

رواه ابن السمعانی فی الادب الاطباء، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ (صحیح)۔

(الجامع الصغير صفحہ نمبر 13 جلد 2)۔

(رسالہ تشریح صفحہ نمبر 516 طبع پاکستان، 1984ء)

9- رجعنا من الجهاد الا صغر الى الجهاد الا کبر۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 164، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 41)۔

ملا علی قاری حنفی علیہ الرحمۃ (م 1014ھ) اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں:

قلت ذکر الحدیث فی الاحیاء ونسبہ انعمانی الی النبی من حدیث جابر رضی اللہ عنہ

وقال هذا اسناد فيه ضعف۔ وقال السيوطي روي الخطيب في تاريخه من حدیث

جابر قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم من غزاة لهم فقال عليه الصلوة والسلام قد تم

خير مقدم وقد تم من الجهاد الا صغرا الى الجهاد الا کبرا الخ۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 127 طبع کراچی)۔

(الجامع الصغير مع شرح الفيض القدير صفحہ نمبر 511 جلد نمبر 4 طبع بیروت)۔

(کنز العمال صفحہ نمبر 43 جلد 4 طبع بیروت 1405ھ عن جابر رضی اللہ عنہ)۔

10- المراء مع من احب۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 174، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 45)۔

i- رواه البخاری فی الادب المفرد، رقم الحدیث 352۔

ii- رواه المسلم، کتاب البر والصلة والادب، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (باب

المراء مع من احب)۔

والک مع من اصابت۔

ii- رواہ احمد فی المسند، صفحہ نمبر 165 جلد نمبر 3۔

iv- رواہ الترمذی فی کتاب الزہد، باب المرء مع من احب، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

11- الموت جسو یوصل العییب الی العییب۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 174، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 45)۔

یہ جہان بن اسود کا قول ہے۔

(شرح المہدود صفحہ نمبر 21 التلمیذ علی علیہ الرحمۃ)۔

12- اس ماہ رمضان کی ہر رات میں ہزار شخص کو جو دوزخ کا مستحق ہوتا ہے، آزاد کی جاتی ہے

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 176، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 45)۔

ان اللہ فی کل یوم عند الافکار الف تبتی من النار، لا شیت۔

(تذکرۃ الموضوعات صفحہ نمبر 20)۔

(نوٹ) یاد رہے کہ کسی محدث کا کسی حدیث کے متعلق لاجہت کہنا اس کے موضوع ہونے کی دلیل نہیں بلکہ وہ حدیث ضعیف ہوگی۔

محدث سخاوی کہتے ہیں:

”لا یشیت“ کا یلزم منہ ان یكون موضوعا فان الثابت لا یشتمل اصح فقط۔ الخ

(تذکرۃ الموضوعات صفحہ نمبر 7)۔

13- اس مہینہ میں بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے

دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 176، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 45)۔

i- رواہ البخاری، کتاب الصیام، پارہ نمبر 7، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الترمذی، ابواب الصیام، باب ما جاء فی فضل شہر رمضان، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

iii- رواہ ابن خزیمہ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1882۔

14- روزہ بھگور سے افطار کرنا سنت ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 176، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 45)۔

رواہ ابن ماجہ، ابواب ما جاء فی الصیام، باب ما جاء علی ما یستحب الفطر عن سلمان ابن عامر رضی اللہ عنہ۔

15- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام افطار کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

ذهب الظماء وابتل العروقی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 176، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 45)۔

رواہ ابو داؤد، باب القول عند الافطار، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔

16- من کثر سواد قوم لہو منہم۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 181، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 47)۔

من مودع قوم فودع منہم۔ الخ

رواہ الخطیب، عن انس رضی اللہ عنہ (ضعیف)۔

(الجامع الصغیر مع شرح الطیث القدیر صفحہ نمبر 156 جلد نمبر 6 طبع بیروت)۔

17- مثل اہل بیتی کمثل سلیمانہ نوح۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 185، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 51)۔

i- رواہ الحاکمی فی المسند، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 3312۔

ii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 2637 جلد 3۔

18- الکبریاء ودانی والعظمت۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 186، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 52)۔

ii- رواہ البیہقی فی شرح السنہ۔

22- من لم يشكر الناس لم يشكر الله۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 190، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 54)۔

i- رواہ الترمذی، ابواب البر والصلة، باب ما جاء فی الشکر لمن احسن اليک، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 32 جلد نمبر 3۔

iii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، رقم الحدیث 8941، جلد نمبر 9 عن جریر۔

iv- رواہ البخاری فی الادب المفرد باب من لم يشكر الناس، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

v- رواہ ابن حبان، صفحہ نمبر 173 جلد نمبر 5۔

23- من احب اخاه فليعلمه اياد۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 192، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 55)۔

i- رواہ البخاری فی الادب المفرد، باب اذا احب الرجل اخاه فليعلمه، عن المتقدم بن معدی کرب رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الترمذی، ابواب البر، عن المتقدم بن معدی کرب رضی اللہ عنہ۔

iii- مر یالنبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل فقال انی لا احب فی اللہ عز وجل فقال النبی صلی

اللہ علیہ وسلم اعلمہ قال لا قال فاعلمہ قال فلقیت الرجل فاعلمہ فقال احبک اللہ

الذی احببتنی لہ رواہ الحاكم فی المسند رک، رقم الحدیث 7321، عن انس بن مالک

رضی اللہ عنہ۔

iv- رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 156 جلد 3۔

v- رواہ ابن خبان صفحہ نمبر 389 جلد نمبر 1۔

24- ان الله سيعين الف حبيب من نور وظلمة۔

i- رواہ المسلم، کتاب البر والصلة، باب تحريم الكبر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (تکثیر قليل)

ii- رواہ ابن ماجہ، ابواب البر، باب البرۃ من الکبر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ الحمیدی فی المسند، رقم الحدیث 1169۔

iv- رواہ الطبرانی فی الاوسط، عن علی رضی اللہ عنہ۔

v- رواہ ابن الخوار، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

(کنز العمال جلد نمبر 3، رقم الحدیث 534-535)۔

19- حدیث قدسی میں آچکا ہے۔

عاد نفسک فانہا۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 186، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 52)۔

یہ الفاظ دراصل حضرت داؤد علیہ اہلو و السلام کے کلمات قدسیہ میں سے ہیں۔

(حاشیہ نمبر 1 مکتوبات صفحہ نمبر 186، دفتر اول، حصہ دوم)۔

20- جددوا بعالکم۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 188، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 52)۔

i- رواہ الحاكم فی المسند رک، کتاب التوبۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 7657

ii- رواہ احمد فی المسند، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

(الجامع الصغیر صفحہ نمبر 142 جلد نمبر 1)۔

21- حدیث شریف میں اس کلمہ مبارک کے فضائل میں وارد ہوا ہے کہ اگر تمام

آسمانوں اور تمام زمینوں کو ایک پلہ میں رکھیں اور اس کلمہ کو دوسرے پلہ میں تو اس

کا پلہ دوسرے پلہ پر غالب رہے گا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 188، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 52)۔

i- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 13024 جلد 12۔

ii- رواہ الترمذی، ابواب الایمان، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

iv- رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1008 جلد 10۔

v- رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 184 جلد نمبر 1 طبع بیروت۔

(نوٹ) اس حدیث میں اسلام کی بجائے ایمان کا لفظ ہے۔

20- لن یومن احدکم حتی یقال لہ یدعون۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 211، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 65)۔

i- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 93 جلد 2، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ (باختلاف کثیر)۔

ii- رواہ احمد، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ (باختلاف کثیر)۔

(المجامع الصغیر صفحہ نمبر 53 جلد نمبر 1)

iii- رواہ ابن سنی فی عمل الیوم واللیلہ صفحہ نمبر 7، رقم الحدیث 4 طبع بیروت 1988ء

iv- رواہ الحاکم فی المسند رک، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1839۔

30- زمانوں میں بہترین زمانہ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کا ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 214، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 66)۔

خیر امتی قرنی ثم الذین یتلوہم ثم الذین یتلوہم۔

رواہ المسلم، کتاب الفہائل، باب فضل الصحابہ ثم الذین، عن عمران بن حصین

رضی اللہ عنہ۔

31- قلب المؤمن بین اصبعین۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 215، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 67)۔

رواہ المسلم، کتاب القدر، باب تصرف اللہ تعالیٰ القلوب کیف یشاء، عن عبد اللہ

ابن عمرو ابن عباس رضی اللہ عنہما۔

32- رب اشعث مدفوع بالابواب۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 195، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 58)۔

i- رواہ ابوی نعیم فی الحلیۃ، صفحہ نمبر 64 جلد نمبر 5، عن انس رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ ابن حبان، بحوالہ مشکوٰۃ صفحہ نمبر 510، 71 (بالفاظ مختلفہ)۔

25- اویس قرنی خیر الناس لعین ہیں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 196، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 58)۔

رواہ المسلم، کتاب الفہائل، باب من فاضل اویس قرنی رضی اللہ عنہ، عن عمر بن

الخطاب رضی اللہ عنہ۔

26- وان لم یتکوا لہب کوا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 203، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 61)۔

i- رواہ ابن ماجہ، ابواب الزہد، باب الحزن والربکا، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ ابن ابی شیبہ فی المصنف، کتاب الزہد، رقم الحدیث 16284۔

27- تو دنیا ہی قید خانہ ہے۔ (مومن کیلئے)۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 210، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 64)۔

صحیح حدیث: الدنیا جن المؤمن وجنتہ انکار فی طرف اشارہ ہے۔

i- رواہ المسلم، کتاب الزہد، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 6041 جلد 6۔

iii- رواہ الحاکم فی المسند رک، عن سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 6545۔

28- الاسلام بدأ غریباً۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 210، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 65)۔

i- رواہ المسلم، کتاب الایمان، باب ان الاسلام بدأ غریباً، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ ابن ماجہ، ابواب الاقنن، باب بدء الاسلام بدأ غریباً، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 216، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 68)۔

i- رواہ المسلم، کتاب البر والصلہ، باب فضل الصغفاء، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

درج ذیل حدیث اس کی تفسیر ہے۔

ان من عباد اللہ من لو اقسم علی اللہ بربہ۔

ii- رواہ احمد فی المسند، صفحہ نمبر 128 جلد 3)۔

33- من تواضع لله رفعه الله۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 218، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 69)۔

i- رواہ ابن ماجہ، ابواب الزہد، باب البراءۃ من الکبر والتواضع، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ ابی نعیم فی الحلیۃ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ ابن ماجہ صفحہ نمبر 475 جلد نمبر 7۔

34- لا یسعی ارضی ولا سمائی ولكن یسعی قلب عبدی المؤمن۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 219، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 70)۔

ملا علی قادری خلی علیہ الرحمۃ نے الموضوعات الکبیر میں ان الفاظ کے ساتھ اس روایت کو نقل کیا ہے۔

ما یسعی ارضی ولا سمائی ولكن یسعی قلب عبدی المؤمن۔

(الموضوعات الکبیر صفحہ نمبر 206 طبع کراچی)۔

ملا علی قادری علیہ الرحمۃ اس روایت کے متعلق لکھتے ہیں:

ذکرہ فی الا حیات وقل العزائی لم ارہ اصلاً وقال ابن تیمیہ ہو مذکور فی الاسرار السلیات

ولیس لہ اسناد معروف۔

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الذیل وحوکما قال ومعنا وفتح۔

قلہ الا یمان بی ویکفی والا فالقول بالحلول کفر، وقال الترکشی وضعہ الملاحدہ، وقال

السیوطی اخریہ احمد فی الزہد، عن وحب بن مدنی ان اللہ فتح السموات لخصیل حتی نظر

الی العرش فقال تنزل سجا تک ما اعظم شاکک یا رب فقال اللہ ان السموات

والارض ضعفن عن ان یسطنی ووسعی منها العبد المؤمن الوداع الیہن اتقی و

قیہ یماء الی معنی قوله تعالی انا عرضنا الا یمان علی السموات والارض والہمال فامین ان

تکملنھا واشفقن منها وحملھا الانسان۔

(الموضوعات الکبیر فی صفحہ نمبر 206)۔

35- ما الدنیا والآخرة الا ضرتان۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 224، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 73)۔

یہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے بلکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

(الاحیاء علوم الدین لمام غزالی صفحہ نمبر 204 جلد نمبر 3)۔

36- علامة اعراضہ تعالیٰ۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 225، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 73)۔

i- رواہ ابن ماجہ، ابواب الزہد، باب من یرجى من رحمۃ اللہ یوم القیامۃ، عن ابی

ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الترمذی ابواب الزہد عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (بالفاظ مختلفہ)۔

37- هلك المسوفون۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 227، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 73)۔

یہ حدیث درج ذیل الفاظ سے مروی ہے۔

لعن اللہ المسوفات۔ الخ

i- رواہ الطبرانی عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔

(الجامع الصغیر 123 جلد 2)۔

ii۔ رواہ الخطیب عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

یلتصیف شعرا الشیطان یلقیہ فی قلب المؤمن۔

iii۔ رواہ الدیلمی عن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ۔

ایاک والتصویف۔ الخ

iv۔ رواہ البخاری فی التاريخ عن عکرمہ، رواہ الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

لعن اللہ المسلمۃ۔

v۔ رواہ ابو یعلیٰ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (ضعیف)۔

(الجامع الصغیر مع شرح الفیض والقدر صفحہ نمبر 272 جلد نمبر 5 طبع بیروت)۔

38۔ ان اشد الناس عذابا یوم القيامة۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 230، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 73)۔

یہ حدیث مختلف الفاظ سے درج ذیل محدثین نے روایت کی ہے۔

i۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الطبرانی فی الصغیر۔

iii۔ رواہ الترمذی فی شعب الایمان۔

iv۔ رواہ الحاکم فی المستدرک، رقم الحدیث 5269، عن جابر بن نفیر۔

v۔ رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 537 جلد نمبر 7، عن عاکشہ رضی اللہ عنہا۔

39۔ لا لهم جلساء الله سبحانه۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 232، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 74)۔

یہ مضمون بخاری و مسلم کی درج ذیل حدیث سے ماخوذ ہے۔

i۔ انما عهدی اذا هو ذکرنی۔ الخ

رواہ البخاری، ابواب الزکر، باب فضائل الذکر عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii۔ انما عهدی بنی کرنی۔ الخ

رواہ المسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الذکر۔

iii۔ انما عداۃ عانی۔ الخ

رواہ المسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الذکر والتقریب الی اللہ۔

40۔ وہم قوم لا یشتقی جلسہم۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 232، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 74)۔

ہم قوم لا یشتقی ہم جلسہم۔

i۔ رواہ المسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل مجالس الذکر عن ابی ہریرۃ رضی اللہ

عنہ۔

درج ذیل احادیث اس کی تائید کرتی ہیں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل الجلیس الصالح کمثل العطاران لم یخذک من

عطریہ یطلق بک من ریحہ۔

ii۔ رواہ الحمیدی فی المسند، رقم الحدیث 770، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iii۔ رواہ المسلم فی کتاب البر والصلہ، باب استحباب مجالس الصالحین۔

قال انما مثل جلس الصالح و جلس السوء کما مثل المسک و ثانی الکبیر قال المسک اما

ان یخذک یا اما ان یخار منہ وان تجد منہ ریحاً طیباً و ثانی الکبیر۔ الخ

عن مرداس الاسلمی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یذهب الصالحون۔

iv۔ رواہ الحاکم فی المستدرک، کتاب الایمان صفحہ 75 جلد اول۔

لا تصاحب الا مؤمن۔ الخ

v۔ رواہ الترمذی، ابواب الزہد۔

41۔ يستفتح بصالح المعاجرين۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 232، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 74)۔

i۔ رواہ البیہقی فی شرح السنہ، عن امیہ بن خالد عبد اللہ بن اسد رضی اللہ عنہم (المیہوی) مشکوٰۃ صفحہ نمبر 447 طبع کراچی۔

درج ذیل احادیث اس کی تائید ہیں۔

ii۔ انما تصرون بعضہا لکم۔

رواہ ابو نعیم عن ابی سعید رضی اللہ عنہ۔

iii۔ وهل ترون وتصرون الا بعضکم۔

رواہ احمد فی المسند، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 173 جلد 1، طبع بیروت)۔

iv۔ قال: من قال حين يخرج الى الصلاة اللهم اني اعطيتك بحق السائلين عليك۔ الخ

رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 21 جلد 3، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ۔

42۔ طی شانہم رب۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 232، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 74 ب)۔

دیکھیے حدیث نمبر 32۔

43۔ ذكر رجل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبادة واجتهاد و

ذكر۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 235، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 76)۔

رواہ الترمذی فی الجامع، عن جابر رضی اللہ عنہ، ابواب حفة القیامۃ۔

44۔ هلاک دینکم الورع۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 236، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 76)۔

i۔ رواہ ابن ابی شیبہ فی المصنف، کتاب الزہد، عن مطرف رضی اللہ عنہ۔

علاوہ ازیں یہ حدیث درج ذیل مختلف الفاظ سے بھی مروی ہے۔

ii۔ خیر دینکم الورع۔

رواہ ابو الشیخ فی الثواب، عن سعد رضی اللہ عنہ۔

iii۔ ملاک الدین الورع۔

رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن ابن عباس، رقم الحدیث 10969 جلد 11۔

iv۔ رأس الدین الورع۔

رواہ ابن عدی فی الکامل، عن انس رضی اللہ عنہ۔

(الجامع البیہقی مع شرح الفیض القدیر صفحہ نمبر 76 جلد نمبر 2 طبع بیروت)۔

45۔ من حام حول الحمی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 236، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 76)۔

(ہذا الحدیث طویل و ہذا اقل)۔

رواہ المسلم، کتاب المساقات والحرارۃ، باب اخذ الخلال وترك الشبهات

عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ۔

46۔ من كانت له مظلمة۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 237، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 76)۔

رواہ البخاری، کتاب الرقاق، باب القصاص، یوم القیامۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

47۔ اقدرون ما العفلس۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 237، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 76)۔

رواہ المسلم، کتاب البر والصلۃ، باب تحريم الظلم، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

48۔ لا يزال طائفة من امنی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 238، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 76)۔

i۔ رواہ ابن ماجہ، باب اتباع سید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، عن قرہ والی ہریرہ رضی اللہ عنہما۔

ii۔ رواہ ابی اکرم فی المسند رک، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔

رقم الحدیث 2392 الجزء 2۔ 18391 الجزء 4۔

iii۔ رواہ احمد فی المسند، عن معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ صفحہ نمبر 97 جلد 4۔

49۔ اسی طرح جلی امتوں میں بعض پر نماز فجر فرض تھی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 244، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 79)۔

رواہ الطحاوی فی معانی الآثار، عن عائشہ رضی اللہ عنہا (جلد اول)

50۔ الذین ہم علی ما انا علیہ واصحابی۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 246، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 80)۔

رواہ الترمذی، ابواب الایمان، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔

51۔ لا یجتمع اعنی علی الضلالة۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 251، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 80)۔

رواہ الترمذی، ابواب اللعن، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔

52۔ الصلوٰۃ عماد الدین۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 256، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 85)۔

i۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان (مرفوعاً) عن عمر رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الدیلمی، فی المسند الفردوس عن علی رضی اللہ عنہ (اصلاً و عملاً و الایمان)۔

ورج ذیل حدیث اس کی تائید ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس شہادت ان لا الہ الا اللہ وان

محمد عبد و رسول و اقام الصلوٰۃ۔

مسلم کتاب الایمان ارکان الاسلام صفحہ نمبر 30 جلد نمبر 1 مترجم۔

(الجامع الصحیح صفحہ نمبر 50، طبع فیصل آباد)

53۔ عبادۃ فی الهرج کھجورۃ الی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 257، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 85)۔

i۔ رواہ المسلم، کتاب اللعن، باب فضل العبادۃ فی الهرج، عن مقفل بن یسار رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ ابن ماجہ، ابواب اللعن، باب الوقوف عند الشہادت، عن مقفل بن یسار رضی اللہ عنہ۔

iii۔ رواہ الطبرانی، فی الکبیر، رقم الحدیث 488 جلد 20، عن مقفل بن یسار رضی اللہ عنہ۔

54۔ من فوضیع لغتی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 258، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 85)۔

ذکرہ ابن الجوزی فی الموضوعات۔

قال السیوطی ولم یصب فقد روی البیہقی فی شعب الایمان عن عبد اللہ بن مسعود و

انس رضی اللہ عنہما۔

بأنه من دخل علی عقی فوضیع لذهب عناء و قال فی کل شہما استاء و ضعیف۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 237)۔

55۔ من شاب شیبۃ فی الاسلام غفرلہ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 259، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 88)۔

یہ حدیث درج ذیل الفاظ سے منقول ہے۔

i۔ من شاب شیبۃ فی الاسلام فی سبیل اللہ كانت له نوراً یوم القیامت۔

رواه النسائي، كتاب الجهاد، باب من اى في سبيل الله، عن كعب بن مردويه رضي الله عنه۔

ii۔ من شباب حمية في الاسلام كانت له نوراً يوم القيامة۔

رواه الطبراني، في الكبير، عن عمر بن الخطاب، رقم الحديث 58 جلد 1۔

رواه ابن حبان، عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه، صفحہ نمبر 279 جلد نمبر 4۔

رواه الترمذي، ابواب الجهاد، باب ما جاء من شباب حمية في سبيل الله، عن كعب بن مره رضي الله عنه۔

iii۔ من شباب حمية في الاسلام كانت له نوراً ما لم يغير حال۔

رواه الحاكم في المستدرک، عن اسمعيل بن (حسن)

(المجامع الصغير صفحہ نمبر 172 جلد نمبر 2)۔

56۔ لظوبني لمن طال۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 260، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 89)۔

من طال عمره وحسن عمله۔

رواه الترمذي، ابواب الزهد، عن عبد الله بن قيس، عن ابي بكره رضي الله عنهما۔

57۔ فان العيب كالعقرب الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 261، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 89)۔

رواه البيهقي في شعب الایمان، عن ابن عباس رضي الله عنهما۔

58۔ ان الله تعالى خلق ادم على صورته۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 266، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 95)۔

يا ايک طویل حدیث کا ایک جز ہے۔

i۔ رواه البخاري، كتاب الاستسقاء، باب بدء السلام، عن ابي هريرة رضي الله عنه۔

ii۔ رواه المسلم، كتاب البر والصلة، باب نهي عن ضرب الوجه، عن ابي هريرة رضي الله عنه۔

59۔ ان الله رفيق يحب الرفق۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 273، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i۔ رواه البخاري في الادب المفرد، باب الرفق، عن انس رضي الله عنه۔

ii۔ رواه المسلم، كتاب البر والصلة، باب فضل الرفق، عن عائشة رضي الله عنها۔

iii۔ رواه الدارمي، باب في الرفق، عن عبد الله بن مفضل رضي الله عنه، رقم الحديث 2793

(مترجم)۔

iv۔ رواه الطبراني، في الكبير، عن معاذ بن، رقم الحديث 856 جلد 20۔

(ان الله يحب الرفق في الامر كله) (ان الله يحب الرفق)۔

v۔ رواه الترمذي، ابواب استئذان، عن عائشة رضي الله عنها۔

vi۔ رواه ابن ماجه، كتاب الادب، باب الرفق، عن ابي هريرة رضي الله عنه۔

vii۔ رواه ابن حبان صفحہ نمبر 381 جلد 1۔

60۔ عليك بالرفق واياك والعنف۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 273، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

رواه المسلم، كتاب البر والصلة، باب فضل الرفق۔

مشکوٰۃ صفحہ نمبر 431 طبع کراچی۔

61۔ من يحرم الرفق۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 273، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i۔ رواه المسلم، كتاب البر والصلة، باب فضل الرفق، عن جرير رضي الله عنه۔

ii۔ رواه الطبراني، في الكبير، عن جرير، رقم الحديث 2449 جلد 2۔

iii۔ رواه احمد في المسند صفحہ نمبر 366 جلد نمبر 4۔

iv۔ رواه ابن حبان صفحہ نمبر 380 جلد نمبر 1۔

62- ان من احبكم - ارج

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

رواہ البخاری فی کتاب الادب، باب حسن الخلق والسخاء عن ابن عمر رضی اللہ عنہما،
(ان خياركم احاسنكم اخلاقا)۔

63- من اعطى حظه من الرطب - ارج

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i- رواہ البخاری فی الادب المفرد، باب الرقيق، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی الرقيق۔

64- الحياء من الايمان والايمان من الجنة - ارج

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i- رواہ البخاری فی الادب المفرد، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ المسلم، عن سالم، عن ابیہ رضی اللہ عنہما صفحہ نمبر 47 جلد نمبر 2 مترجم۔

iii- رواہ الترمذی، ابواب البر والصلة، باب ما جاء فی الحياء۔

iv- رواہ ابن ماجہ، کتاب الزہد، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ۔

v- رواہ ابن خزيمة، رقم الحديث 625۔

vi- رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ، رقم الحديث 1024 جلد 22۔

vii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ، رقم الحديث 409 جلد 18۔

viii- رواہ ابی کرم فی المسند رک، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحديث 171۔

65- ان الله يبغض الفاحش - ارج

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i- رواہ البخاری فی الادب المفرد، باب الرقيق، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی حسن الخلق۔

66- الا اخبرکم بمن یحرم علی النار وبعن یحرم النار علیہ - ارج

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i- رواہ الترمذی (مشکوٰۃ صفحہ نمبر 432 طبع مکتبہ اندادیہ ملتان) عن عبد اللہ بن

مسعود رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ احمد فی المسند، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن ابن مسعود، رقم الحديث 10562 جلد 10۔

iv- رواہ ابن حبان، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 346 جلد 1۔

67- المؤمنون هیون - ارج

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i- رواہ عبد اللہ بن مبارک فی کتاب الزہد والرفاق من حدیث سعید بن عبد العزیز

عن یحییٰ بن مرسل۔

ii- رواہ البیہقی، عن عبد اللہ بن عبد العزیز بن ابی رداء، عن ابیہ عن ابیہ عن عبد اللہ بن

عمر رضی اللہ عنہ قال العامری حسن۔

قال العقيلي فی الضعفاء هذا الحديث من منكرات عبد العزيز۔

(الجب مع الخیر مع شرح اللیث القدیری صفحہ نمبر 258 جز 4 طبع بیروت)۔

68- من كظم غيضا وهو يقدر علی ان - ارج

..... (مكتوبات صفحہ نمبر 274، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

رواہ الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی كثرة الغضب، عن سہیل بن معاذ

عن ابیہ رضی اللہ عنہما۔

69- او صني قال لا تغضب - ارج

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 275، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

رواہ البخاری، کتاب الادب، پارہ نمبر 25، باب الخذر، عن الغضب۔

70۔ الاخیر کم باہل الجنة۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 275، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

رواہ البخاری، کتاب الادب، باب الکبیر، عن حارث بن وہب رضی اللہ عنہ۔

71۔ اذا غضب احدکم وهو قائم فليجلس۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 275، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i۔ رواہ ابو داؤد، کتاب الادب، باب ما يقال عند الغضب، عن حرب بن ابی اسود عن

ابی زر رضی اللہ عنہما۔

امام ابو داؤد نے فرمایا: دونوں احادیث میں سے حضرت ابو ذر والی حدیث زیادہ

صحیح ہے۔

(ابو داؤد، کتاب الادب)۔

علاوہ ازیں اس حدیث کو مستدرج ذیل محدثین کرام نے بھی روایت کیا ہے۔

ii۔ رواہ احمد فی المسند، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 152 جلد نمبر 5۔

iii۔ رواہ الخضر کلثبی فی مکارم الاخلاق، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔

(کنز العمال رقم الحدیث 5199 جلد 3)۔

72۔ ان الغضب ليفسد الايمان كما يفسد الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 275، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i۔ رواہ البیہقی وابن عساکر، عن بہز بن حکیم، عن ابیہ، عن جدد رضی اللہ عنہم۔

(کنز العمال صفحہ نمبر 522 جلد نمبر 3)۔

ii۔ رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن بہز بن حکیم، عن ابیہ، عن جدد رضی اللہ عنہم، رقم الحدیث

1007 جلد 19 (تخیر قلیل)۔

73۔ يارب من اعز عبادك۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 276، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i۔ رواہ البیہقی فی شعب الايمان، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (ضعیف) قال بیوطی

فی الجامع الصغیر صفحہ نمبر 84 جلد نمبر 2۔

ii۔ رواہ الدیلمی، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، لیکن بیض و حدیث سندہ (فیض القدير صفحہ نمبر

504 جلد نمبر 6، بالفاظ مختلفہ)

iii۔ رواہ ابن ابی الدنیانی ذم الغضب، عن علی رضی اللہ عنہ

(کنز العمال صفحہ نمبر 521 جلد نمبر 3)۔

74۔ من حزن لسانه ستور الله عور قد۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 276، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

i۔ رواہ البیہقی من رفع نفسه، دفع اللہ عذابہ من حفظ لسان منتر اللہ عورت۔

ii۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط، عن انس رضی اللہ عنہ۔

(کنز العمال صفحہ نمبر 521 جلد نمبر 3)، (الجامع الصغیر صفحہ نمبر 170 جلد نمبر 2)

75۔ من التمس۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 277، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 98)۔

رواہ الترمذی، ابواب الزہد، عن رجل اهل المدينة، رقم الحدیث 303 جلد دوم

(مترجم طبع لاہور)۔

76۔ فقام عینای۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 281، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 99)۔

i۔ رواہ البخاری، کتاب التہجد، باب قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم باللیل فی رمضان

وغیرہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔

ii - رواہ الحمیدی فی المسند، عن سفیان رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 473۔

iii - رواہ ابوداؤد، باب فی صلوة اللیل، عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔

iv - رواہ ابن حبان، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 101 جلد نمبر 8۔

77۔ لی مع اللہ - الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 281، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 99)۔

یذکرہ الصوفیہ کثیرا وھو فی رسالۃ التقصیری۔ (طبع پاکستان 1984، مترجم ڈاکٹر

بیر محمد حسن مرحوم)

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 197)

نیز صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث اس کی تائید کرتی ہے۔

انی لست کھتکم انی اعلم واقعی۔

(رواہ المسلم، الجزء الاول)۔

78۔ رب صائم لیس له من - الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 292، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 105)۔

i - رواہ ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب ماجاء فی الفحیہ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii - رواہ حاکم فی المستدرک، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1571 (الاصحاح)

(نوٹ) ابن ماجہ کی روایت میں "واظمها" کا لفظ موجود نہیں۔

79۔ ایس صورت خیر البشر علیہ الصلوٰۃ والسلام میں متمثل نہیں ہو سکتا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 296، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 107)۔

i - رواہ البخاری، کتاب الادب، پارہ 25، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

فان الصیطان لا يتمثل بصورته۔

ii - رواہ المسلم، کتاب الرکوع، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iii - رواہ ابی شیبہ، فی المصنف، کتاب الایمان والبرکات، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iv - رواہ الترمذی، ابواب الرکوع، عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ۔

80۔ تخلفوا باخلاق اللہ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 296، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 107)۔

یہ صوفیاء کا قول ہے۔

(الجامع الصغیر مع شرح فیض القدیر صفحہ نمبر 172 جلد نمبر 5 طبع بیروت)

81۔ الدنيا ملعونة وملعونون ما فیہا الا ذکروا اللہ تعالیٰ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 302، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 110)۔

i - رواہ الترمذی، ابواب الزہد، باب ماجاء فی ہول الدنیا علی اللہ، عن ابی ہریرۃ رضی

اللہ عنہ۔

ii - رواہ الدارمی، باب فی فضل العلم والعالم، عن کعب رضی اللہ عنہ۔

iii - رواہ ابن ماجہ، کتاب الزہد، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iv - رواہ الطبرانی فی الاوسط، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔

(الجامع الصغیر صفحہ نمبر 18 جلد نمبر 2)۔

82۔ ان اللہ یحب معالی - الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 308، دفتر اول، حصہ دوم، مکتوب نمبر 116)۔

ان اللہ یحب معالی الامور - الخ

رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن حسین بن علی رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 2894 جلد 3۔

83۔ حب الوطن من الایمان۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 373، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 155)۔

- i- قال زرکشی لم اقف عليه۔
امام سیوطی فرماتے ہیں میں اسکی سند سے واقف نہیں۔ الدرر المستشرہ صفحہ 45 مترجم
- ii- وقال السيد معين الدين الصفي ليس بثابت۔
وقيل انه من كلام بعض السلف۔
وقال السخاوي لم اقف عليه ومعناه صحيح۔
(الموضوعات الكبير في صفحہ نمبر 109)۔
(تذكرة الموضوعات صفحہ نمبر 11)۔
- 84- اذا الخطر احدكم فليغظروا على تيمم۔ الخ
(مكتوبات صفحہ نمبر 386، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 162)۔
- i- رواه ابن خزيمة، عن سلمان بن عامر الضبي، رقم الحديث 2067 جلد 3۔
- ii- رواه احمد في المسند، عن سلمان بن عامر صفحہ نمبر 17 جلد نمبر 4۔
- iii- رواه ابن حبان صفحہ نمبر 210 جلد نمبر 5۔
- 85- اكر مواضعكم النخله۔ الخ
(مكتوبات صفحہ نمبر 386، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 162)۔
- رواه ابن عساکر ابن ابی حاتم ابن سنی ابو نعیم فی الطب ابن مردويه، عقيلي فی الضعفاء
ابن عدي فی الکامل، عن علی رضی اللہ عنہ۔
- حدیث ابن جوزی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند میں مسروق بن سعید منکر
حدیث ہے۔ امام سیوطی لکھتے ہیں مسروق لم يتهم بکذب وله شاهد من۔
- حدیث ابی سعید خدری قال سالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم هذا اذا خلقت النخله
قال خلقت النخله والمراد بالعنب من فضل طيبة ادم، اخرجه ابن عساکر فی تاريخه
(التحقيقات علی الموضوعات صفحہ نمبر 31)۔

- رواد ابو یعلیٰ (ضعیف) الدرر المستشرہ صفحہ نمبر 27 مترجم۔
- اس لئے یہ حدیث موضوع نہیں بلکہ ضعیف ہے جو کہ عند المحدثین فضائل اعمال
میں قابل قبول ہے۔
- امام سخاوی لکھتے ہیں۔
- قال شيخ الاسلام ابو زرکریا النووی فی الاذکار قال العلماء من المحدثین والفقهاء وغيرهم
يجوز ويستحب العمل فی هذه الحائل والترغيب والترهيب بالمحدث الضعیف۔ الخ
- (القول البدیع صفحہ نمبر 258 از امام سخاوی (م 902ھ)، ناشر المائاتی کتب
خانہ سیالکوٹ۔
- 86- نعم مسحور المؤمن النصر۔ الخ
(مكتوبات صفحہ نمبر 386، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 162)۔
- ابو نعیم فی الحلیۃ، صفحہ نمبر 402 جلد نمبر 3، عن جابر رضی اللہ عنہ، طبع لبنان۔
- (قال السيوطي ضعيف، الجامع الاخير صفحہ 187 جلد 2) (طبع پاکستان 1394ھ)
- رواه ابن حبان صفحہ نمبر 197 جلد نمبر 5۔
- 87- سوا چاندی اور ریشمی لباس کی ممانعت۔ الخ
(مكتوبات صفحہ نمبر 390، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 163)۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی (مردو) پہننے سے منع فرمایا۔
- i- رواه الترمذي، ابواب اللباس، باب ما جاء في كراهية خاتم الذهب، عن عمران بن
حصين، رضي الله عنه۔
- نہانا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یشرّب فی آنية الذهب والفضة وان یاکل فیها وعن
لوس الحریر وللد بیاض وان یجلس علیہ۔
- ii- بخاری شریف، کتاب اللباس، باب افتراش الحریر عن حذیفۃ رضی اللہ عنہ۔

(نوٹ) عورتوں کیلئے ریشمی لباس جائز ہے۔ یوں ہی زہرہ کی شکل میں سونے کا استعمال مردوں کو منع ہے۔ عورتوں کیلئے جائز ہے۔ ہاں سونے چاندی کے برتنوں کے استعمال کی مرد و عورت دونوں کیلئے ممانعت ہے۔

(کذا فی رد المحتار، والدراختار والفتاویٰ الخانیہ)۔

88۔ التعلیم لا مرأی للشفقة علی الخلق۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 400، دفتر ازل، حصہ سوم، مکتوب نمبر 170)۔

حضرت ابو بکر خلی کا قول ہے۔

(حاشیہ الاولیاء، صفحہ نمبر 55، جلد نمبر 1 مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ بلقان)۔

اس قول کی تائید حضرت مرتضیٰ کے قول سے بھی ہوتی ہے کہ تصوف حق تعالیٰ کے اوامر و نواہی کو بغیر دیا کے ادا کرنا ہے اور بڑوں کی عزت و تعظیم اور چھوٹوں پر مہربانی اور شفقت کرنا ہے۔

(خلاصہ) کشف الکجوب صفحہ نمبر 55)۔

89۔ بحسب امراء من الشر۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 402، دفتر ازل، حصہ سوم، مکتوب نمبر 171)۔

رواہ الطہرانی فی شعب الایمان، عن الحسن البصری مرسلًا۔

90۔ حب الدنيا راس۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 403، دفتر ازل، حصہ سوم، مکتوب نمبر 171)۔

رواہ الطہرانی فی شعب الایمان عن الحسن البصری مرسلًا۔

علامہ قاری حنفی علیہ الرحمۃ اس روایت کے متعلق لکھتے ہیں۔

قال بعضهم موضوع، منهم ابن تیمیہ حیث یزعم بانہ من قول جندب الجلی وقد رواہ الطہرانی فی شعب باسناد حسن الی الحسن البصری رفقہ مرسلًا وقال السیوطی وقد

عند الجندی فی الموضوعات وتھبط شیخ الاسلام ابن حجر بان ابن المدینی اثبت علی مر اسئل الحسن ولا سنادا حسن الیہ وقد اورد والدیلی من حدیث علی بن ابی طالب فی مسندہ ولم یذکر لہ اسنادا صحیحی تاریخ ابن عساکر عن سعد بن مسعود الصد فی التالیف بلقل حب الدنیا راس الخطاء الخ وھو عند ابی نعیم فی ترجمۃ سفیان الثوری من الخطیہ من قول عیسیٰ علیہ السلام وعند ابن ابی الدنیا فی مکایہ الشیطان لہ من قول مالک بن دینار قول القائل بانہ موضوع لم یصرح باسنادہ ولا سانیئہ شافعیہ والمرسل جبہ عند المحمور اذا صح اسنادہ والہذا قال ابن المدینی مرسلًا الحسن اذا رواہ عند الثقات صحاح وقال الدارقطنی فی مراسیلہ ضعف فالاعتد علی عماد الاسناد۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 109)۔

ابن عساکر نے تاریخ میں سعد بن مسعود سے ان الفاظ میں روایت کی ہے۔

حب الدنیا راس کل الخطاء۔ (الدور المستشر صفحہ نمبر 44 مترجم از سیوطی)

91۔ من حسن الاسلام المراء۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 410، دفتر ازل، حصہ سوم، مکتوب نمبر 176)۔

i۔ رواہ المالک فی الموطا، کتاب حسن الخلق، باب ما جاء فی حسن الخلق، عن علی بن حسین بن علی رضی اللہ عنہم۔

ii۔ رواہ الطہرانی، فی الکبیر عن علی بن حسین رضی اللہ عنہما، رقم الحدیث 2886 جلد 3۔

iii۔ رواہ احمد فی المسند، عن علی بن حسین رضی اللہ عنہ، عن ابیہ رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر

201 الجزء الاول۔

iv۔ رواہ الترمذی، باب البر والصلۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

92۔ ذلک من کمال الایمان۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 417، دفتر ازل، حصہ سوم، مکتوب نمبر 182)۔

- i- رواہ المسلم، کتاب الایمان، باب بیان الوسوسة، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔
”قال ذالک صریح الایمان“
- ii- رواہ المسلم، کتاب الایمان بیان الوسوسة، عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ (فقال ذلک محض الایمان)۔
- 93- من احدث فی امرنا۔ الخ
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 422، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 186)۔
- رواہ البخاری، کتاب الصلح، عن عائشہ رضی اللہ عنہا (الحجر والاؤل)۔
- 94- اما بعد فان خیر الحديث۔ الخ
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 423، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 186)۔
دیکھیے حدیث نمبر 7۔
- 95- اوصیکم بتقوی اللہ۔ الخ
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 423، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 186)۔
- i- رواہ ابن ماجہ، باب اتباع سنت الخلفاء الراشدین (عن عرابض بن ساریہ)
- ii- رواہ احمد فی المسند، عن عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ (صفحہ نمبر 127 الجزء الرابع)۔
- iii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 617 جلد 18
- iv- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 104 جلد نمبر 1۔
- 96- ما احدث قوم۔ الخ
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 424، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 186)۔
- رواہ احمد فی المسند، عن غصیف بن الحرث رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 105 جلد نمبر 4۔
- 97- ما ابتدع قوم بدعة۔ الخ

- (مکتوبات صفحہ نمبر 424، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 186)۔
- رواہ الدارمی فی سننہ باب اتباع السنۃ، عن حسان رضی اللہ عنہ۔
- (نوٹ) حواہن علیہ و لیس هو حسان الشاعر کما وہم الشيخ قاری و حسان بن عطیہ من کبار التابعین۔
- سنن دارمی صفحہ نمبر 58 حاشیہ نمبر 1 جلد نمبر 1 طبع کراچی۔
- 98- من سن فی الاسلام۔ الخ
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 432، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 192)۔
- i- رواہ المسلم، عن جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، کتاب العلم، باب من سن سنۃ حسنة، الخ
- ii- رواہ احمد فی المسند، عن جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 357 جلد نمبر 4۔
- iii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 2437 جلد 2
- iv- رواہ الدارمی، عن جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، باب نمبر 44 (مترجم)۔
- v- رواہ ابن ماجہ، عن جریر، رقم الحدیث 209 جلد 1 (مترجم)
- 99- الدنيا ملعونة۔ الخ
..... (مکتوبات صفحہ نمبر 440، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 197)۔
دیکھیے حدیث نمبر 81۔
- 100- حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے کہ اعمال لکھے والے فرشتوں کے سوا خدا تعالیٰ کے چند ایسے فرشتے ہیں جو راستوں اور بازاروں میں اہل ذکر کی مجلس تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ الخ
- (مکتوبات صفحہ نمبر 449، دفتر اول، حصہ سوم، مکتوب نمبر 203)۔
- رواہ المسلم، کتاب الذکر والبدعاء والتوبۃ، باب فضل مجلس الذکر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

101۔ کھت لبیا و آدم بین السماء والطين -

(مکتوبات صفحہ نمبر 459، دفتر اوّل، حصہ سوم، مکتوب نمبر 209)۔

یہ حدیث ان الفاظ سے منقول ہے۔ کھت نبیلا و آدم بین المروج والجد -

i۔ رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن ابن عباس رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 12571 جلد 12

ii۔ رواہ الترمذی، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، ابواب المناقب -

iii۔ رواہ ابی نعیم فی الحلیۃ، عن میسرۃ الفجر رضی اللہ عنہ۔

قالوا تسمی وجہک لک البیۃ؟ قال بین آدم بین المروج والجد -

iv۔ رواہ الترمذی، ابواب المناقب، باب ما جاء فی فضل النبی صلی اللہ علیہ وسلم، عن ابی

ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

قال انی عند اللہ مکتوب خاتم النبیین وان آدم لم یجد فی طبعہ۔

v۔ رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 127 جلد نمبر 4، المعجم الکبیر، رقم الحدیث 252 جلد 18

مسند البیہق، رقم الحدیث 2365، عن عمر بن الخطاب بن ساریہ رضی اللہ عنہ۔

vi۔ رواہ البیہقی فی شرح المسند 516ھ -

102۔ لا یدری اولہم عمو۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 463، دفتر اوّل، حصہ سوم، مکتوب نمبر 209)۔

یہ حدیث اس طرح ہے۔

مثل امتی مثل المطر لا یدری اولہ فخرام اخرام

i۔ رواہ الترمذی، ابواب الامثال عن انس رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ احمد فی المسند صفحہ نمبر 130 جلد نمبر 3، عن انس رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 143

جلد نمبر 3، عن عیسٰی رضی اللہ عنہ

iii۔ رواہ ابن عساکر عن علی رضی اللہ عنہ۔

iv۔ رواہ الطبرانی، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ (حسن)۔

(المجامع الصغیر صفحہ نمبر 154 جلد 2 طبع پاکستان)۔

103۔ خیر القرون قونی۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 463، دفتر اوّل، حصہ سوم، مکتوب نمبر 209)۔

یہ حدیث درج ذیل الفاظ سے منقول ہے۔

i۔ خیر الناس قرنی ثم الذین یلوئہم ثم الذین یلوئہم۔ الخ

رواہ المسلم، کتاب الفضائل، باب فضل الصحابۃ ثم الذین، عن عبد اللہ بن مسعود۔

رضی اللہ عنہ۔

رواہ البخاری، کتاب المناقب، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ، باب فضائل

اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

رواہ احمد فی المسند، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

ii۔ القرن الذی انا فیہ ثم الثانی ثم الثالث۔

رواہ المسلم، کتاب الفضائل، باب فضل الصحابۃ ثم الذین، عن عاکشہ رضی اللہ عنہا

iii۔ رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 10058 جلد 10

خیر الناس قرنی ثم الثانی ثم الثالث۔

iv۔ خیر الناس قرنی الذین انا فیہم ثم الذین یلوئہم۔ الخ

رواہ الحاكم فی المسند رک، عن جعدہ بن صہیر رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 4871۔

v۔ خیر الناس قرنی ثم الذین یلوئہم ثم الذین یلوئہم ثم یاتی من بعدہم۔ الخ

رواہ الترمذی، ابواب المناقب، باب ما جاء فی فضل من رای النبی صلی اللہ علیہ

وسلم وصحیہ عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

رواہ الحاكم فی المسند رک، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 5988۔

رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 177 جلد نمبر 9۔

104۔ الشیخ فی قومہ کالنہی فی امتہ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 524، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 224)۔

i۔ رواہ الدیلمی، عن ابی رافع رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الخلیل فی مشیخہ وابن النجار، عن ابی رافع رضی اللہ عنہ، الشیخ فی اہلہ کالنہی فی

امتہ

iii۔ رواہ ابن حبان فی الضعفاء۔

iv۔ رواہ الشیرازی فی الاثقاب، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ، الشیخ فی بیئہ کالنہی فی قومہ۔

(الجامع الصغیر مع شرح النبی القدر صفحہ نمبر 85 جلد نمبر 4 طبع بیروت)۔

ملا علی قاری فرماتے ہیں ولقد یہ من حیث الحسن حدیث صحیح الحسنی۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 144)۔

105۔ حب الدنیا واس کل خطیبتہ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 535، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 232)۔

(دیکھیے حدیث نمبر 90)۔

106۔ اسلم شیطانہ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 542، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔

فاسلم فلا یمرنی الا بخیر۔

رواہ اسلم، کتاب صفات المنافقین واحکامہم باب لغتہ الشیطان فی العرب من

اخریش، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

107۔ من عرف نفسه فقد عرف ربه۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 544، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔

قال ابن تيمية: موضوع

قال السمعاني انه لا يعرف مرفوعا وانما تنسب عن يحيى بن معاذ الرازي من قوله وقال

المؤوي انه ليس باب من عن النبي صلى الله عليه وسلم والا لمعتنا واثابت۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 238)۔

(تذکرۃ الموضوعات صفحہ نمبر 11)۔

108۔ من فسر القرآن هو انبياء فقد كفر۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 545، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔

i۔ رواہ دیزین، عن جندب رضی اللہ عنہ، من قال برأیہ فانه خطا فقد كفر۔

(جمع القوائد صفحہ نمبر 121 جلد نمبر 2)۔

ii۔ من قال فی القرآن بغیر علم خبیثہ امتحدہ من النار عن عباس رضی اللہ عنہ۔

رواہ الترمذی، ابواب التفسیر، باب ما جاء فی الذی یفسر القرآن برأیہ۔

109۔ اللهم ارنا حقائق الاشياء كما هي۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 548، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔

مدارج النبوة صفحہ نمبر 99 جلد نمبر 2 (مترجم)، از شیخ عبدالحق محدث دہلوی۔

110۔ اور اس امت میں جو خیر الامم ہے۔

..... (الف) (مکتوبات صفحہ نمبر 548، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔

انکم ولینکم سبعین اید انتم خیر صاوا کر صا علی اللہ۔

رواہ ابن ماجہ، باب صفت امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، عن ہشام بن حکیم، عن ابیہ عن

جدہ رضی اللہ عنہما۔

111۔ (ب) اس امت کے علماء میں سے ایک مجدد ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 548، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔

ان الله يحدث الى هذه الامم على راس كل ما كثر من محمد ولها دلتها۔

رواه الحاكم في المستدرک، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 8596۔

112۔ اس امت کا پیغمبر خاتم الرسل ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 548، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔

رواہ المسلم، کتاب الفضائل، باب ذکر کونہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

113۔ علماء امتی کما نباء بنی اسرائیل۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 548، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 234)۔

قال الدیري واصفلا في: لا اصل له وكذا قال الزركشي۔

وسكت عنه السيوطي۔

(الموضوعات الكبير في صفحہ نمبر 159)۔

روى عنه ضعيف۔

(مذكورة الموضوعات صفحہ نمبر 20)۔

114۔ لو كان بعدى نبى لكان عمر (رضی اللہ عنہ)۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 574، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔

i۔ رواه الحاكم في المستدرک، عن عقیقۃ بن عامر، رقم الحدیث 4495۔

ii۔ رواه الترمذی، ابواب المناقب، عن عقیقۃ بن عامر۔

iii۔ رواه الطبرانی، فی الکبیر، رقم الحدیث 475 جلد 17 عن عصمۃ۔

iv۔ رواه احمد فی المستدرک صفحہ نمبر 154 جلد نمبر 4، عن عقیقۃ بن عامر۔

115۔ اللهم علّمه الكتاب والحساب وقله العذاب۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 579، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔

i۔ رواه احمد فی المستدرک، عن عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 127 جلد نمبر 4۔

ii۔ رواه ابن خزيمة، رقم الحدیث 1938 الجزاء الثالث۔

iii۔ رواه الطبرانی فی الکبیر، رقم الحدیث 628 جلد 18، عن عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ۔

iv۔ رواه ابن حبان صفحہ نمبر 170 جلد نمبر 9۔

116۔ اللهم اجعله هاديا و مهديا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 580، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔

i۔ رواه احمد فی المستدرک، عن ابی عیسیٰ الأزدي رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 216 جلد نمبر 4۔

ii۔

ii۔ رواه الترمذی، ابواب المناقب معاوية بن سفيان رضی اللہ عنہ، عن عبد الرحمن بن ابی عیسیٰ رضی اللہ عنہ۔

iii۔ رواه الطبرانی، فی الکبیر، عن جریر، رقم الحدیث 2253 جلد 2۔

117۔ اذا ملكك الناس فارلق بهم۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 581، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔

"اذا ملكك فاحسن"

رواه ابن ابی شیبۃ فی المصنف، عن معاوية رضی اللہ عنہ۔

118۔ اياكم وهاشجر بين الصحابي۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 581، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔

رواه ابن شبيب الجزري في "تهذيب الغريب"

119۔ الله في اصحابي لا تتخذوهم غرضا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 581، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔

رواه الترمذی، ابواب المناقب، عن عبد الله بن مغفل۔

- 120- قال عليه الصلوة والسلام اذا ظهرت الفتن - ارج
 (مکتوبات صفحہ نمبر 582، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 251)۔
- i- اخرج الخطيب في الجامع -
 (المواضع المحررة صفحہ نمبر 3)۔
- ii- اخرج نحوه ابن عساكر عن معاذ كمال في زيادته -
 (الجامع الصغير مع شرح الفيض القدير صفحہ نمبر 401 جلد نمبر 1 طبع بيروت)۔
- 121- لو انزلن الايمان ابى بكوم مع ايمان اعني لوجع -
 (مکتوبات صفحہ نمبر 589، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 256)۔
- i- رواه ابن عدي في الكمال، عن ابن عمر رضي الله عنه (مرغوما) -
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے ایمان روئے زمین اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ایمان کا اگر وزن کیا جائے تو (حضرت) ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ایمان کا پلہ بھاری ہوگی۔
- ii- رواه الترمذي في شعب الايمان، عن عمر رضي الله عنه -
 (تاريخ الخلفاء للسيوطي صفحہ نمبر 121 طبع کراچی)۔
- (الدرر المستخرجة للسيوطي صفحہ نمبر 76 مترجم، عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه)۔
- 122- الايام ايام الله والعباد عباد الله -
 (مکتوبات صفحہ نمبر 591، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 256)۔
- العباد عباد الله والبلاد بلاد الله -
 i- رواه البيهقي في السنن، عن عائشة رضي الله عنها -
 ii- رواه ابن الجارود في المعجم، وغيره من المصنفين -
 (الجامع الصغير مع شرح الفيض القدير صفحہ نمبر 373 جلد نمبر 4 طبع بيروت)۔

- 123- بنى الاسلام على خمس -
 (مکتوبات صفحہ نمبر 613، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 260)۔
- i- رواه المسلم، كتاب الايمان باب السوال عن اركان الاسلام، عن ابن عمر رضي الله عنه -
 ii- رواه البخاري، عن ابن عمر رضي الله عنه باب نمبر 2 پارہ نمبر 1 جلد نمبر 1 مترجم -
 iii- رواه ابن حبان صفحہ نمبر 188 جلد نمبر 1 -
- 124- الصلوة معراج المؤمنين -
 (مکتوبات صفحہ نمبر 614، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 260)۔
- کتب احادیث میں یہ حدیث نہیں ملتی۔ صوفیاء کی کتابوں میں منقول ہے۔
- 125- اقرب ما يكون العبد من الرب في الصلوة -
 (مکتوبات صفحہ نمبر 614، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 260)۔
- i- رواه المسلم، كتاب الصلوة، باب ما يقال في الركوع والسجود، عن ابى هريرة رضي الله عنه -
 (نوٹ) مسلم کی روایت میں "فی الصلوة" کی بجائے "وہو ساجد" ہے۔
- ii- رواه ابو داود، كتاب الصلوة، باب الدعاء في الركوع والسجود (وہو ساجد)۔
- اور حنفی یا بلال (رضی اللہ عنہ)۔
- 126- (مکتوبات صفحہ نمبر 615، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 260)۔
- i- رواه ابو داود -
 ii- رواه دارقطني -
 iii- رواه الطبراني في الكبير، عن عبد الله بن محمد بن الحنفية قال انطلقت مع ابى الى صيرنا من اسلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فسمعت يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان رحمتها با لكال (رقم الحدیث 6215 الجزء 6، طبرانی)۔

(الموضوعات الکبریٰ جلد 18)۔

(الاحیاء علوم الدین صفحہ نمبر 165 جلد نمبر 1 طبع مصر)۔

127۔ نماز دین کا ستون ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 615، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 260)۔

دیکھیے حدیث نمبر 52۔

128۔ نماز ہی کفر اور اسلام کے درمیان فرق ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 615، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 260)۔

بین الرجل بین الشریک والکفر ترک الصلوٰۃ۔

i۔ رواہ المسلم کتاب الایمان، باب ترک الصلوٰۃ، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ ابوداؤد، باب رد الارجاء، کتاب السنۃ، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

iii۔ رواہ الدارمی، باب فی ترک الصلوٰۃ، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

لیس بین العبد بین الشریک و بین الکفر الا ترک الصلوٰۃ۔

iv۔ رواہ الترمذی، عن جابر رضی اللہ عنہ، بین الایمان والکفر ترک الصلوٰۃ۔

v۔ رواہ ابن ماجہ، باب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہما، باب ما جاء فیمن ترک الصلوٰۃ، عن

انس رضی اللہ عنہ۔

129۔ خیار کم فی الجاہلیۃ خیار کم فی الاسلام اذا فقہوا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 617، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 261)۔

رواہ الحمیدی فی المسند، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 1045 صفحہ نمبر 296

130۔ قرع عینی فی الصلوٰۃ۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 624، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 261)۔

i۔ رواہ التہذیبی، کتاب عشرۃ النساء، عن انس رضی اللہ عنہ صفحہ نمبر 93 جلد نمبر 2 مترجم

ii۔ رواہ الحاکم فی المستدرک، عن انس رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 2676۔

131۔ ما جعل اللہ فی الحرام شفاء۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 625، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 261)۔

i۔ رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن ائمہ سنیۃ رضی اللہ عنہما، ما جعل اللہ شفاء فی رخص، عن

ابوالاموس، رقم الحدیث 8910 جلد 9۔

ثمی رسول صلی اللہ علیہ وسلم عن الدواء الخبیث۔

ii۔ رواہ ابوداؤد، کتاب الطب، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ان اللہ لم یجعل شفاء امتی حرام۔ الخ

iii۔ رواہ ابویعلیٰ و ابن حبان عن ام سلمہ (بالفاظ مختلفہ) (الدرر المنثورہ صفحہ 29 مترجم

iv۔ رواہ الحاکم فی المستدرک، عن عبد اللہ، رقم الحدیث 8260۔

132۔ الاسلام بدء غریباً۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 626، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 261)۔

دیکھیے حدیث نمبر 28۔

133۔ ان للہ جنة ليس فيها حور ولا قصور يتجلى فيها ربنا ضاحكاً۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 630، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 263)۔

رواہ الطبرانی فی الکبیر والاوسط، عن انس رضی اللہ عنہ (بالفاظ مختلفہ)۔

134۔ حق المسلم علی المسلم خمس۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 633، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 265)۔

رواہ المسلم، کتاب السلام، باب من حق المسلم۔ الخ

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

135۔ فخلقنا البخلق لا نعرف۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 642، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 266)۔

محدث طاہر قشلی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:

قال ابن حیمۃ یس من الحدیث ولا یعرف لہ سند صحیح ولا ضعیف وجمہ الزرکشی وشیخنا
وفی الدلیل قال ابن حیمۃ موضوع وھو کما قال فی المقاصد۔

(تذکرۃ الموضوعات صفحہ نمبر 61)۔

ملا علی قاری حنفی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:-

قال ابن حیمۃ یس من کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولا یعرف لہ سند صحیح ولا ضعیف
وجمہ الزرکشی والعسقلانی لکن معنا صحیح مستفاد من قولہ تعالیٰ وما خلقت الجن والانس
الا ليعبدون ای ليعرفون کما فرما ابن عباس رضی اللہ عنہما۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 179)۔

136۔ شفاعتی لاھل الکبائر من امنی۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 664، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 266)۔

i۔ رواہ ابن ماجہ، ابواب الزہد، باب ذکر الشفاعۃ، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الحاکم فی المستدرک، عن انس رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 229-232۔

iii۔ رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 131، 132 جلد نمبر 8۔

137۔ امنی امة مرحومة لا عذاب لھا فی الآخرة۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 665، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 266)۔

i۔ رواہ الخطیب وابن الجار، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الحاکم فی المستدرک، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 8372۔

افتمی لمة مرحومة لا عذاب علیہا۔ الخ

لتنویر المعقلاں من تفسیر ابن عباس رضی اللہ عنہ صفحہ نمبر 329۔

138۔ من احبهم فحببني احبهم۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 671، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 266)۔

رواہ الترمذی، ابواب المناقب، باب من یحب، اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم
عن عبد اللہ بن مظعل رضی اللہ عنہ۔

139۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے دو طرح کے علم سیکھے ہیں۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 678، دفتر اول، حصہ چہارم، مکتوب نمبر 267)۔

رواہ البخاری، کتاب العلم، باب حفظ العلم، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

140۔ (الف) اللھم انت الاول فلھس قبلک۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 713، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 272)۔

رواہ المسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ، باب الدعاء عند النوم، عن سہیل رضی اللہ عنہ

(ب) لا صلوة الا بقلحة الكتاب۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 713، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 272)۔

i۔ رواہ البخاری فی الجامع، کتاب الاذان، باب وجوب القراءة، عن عبادہ بن

الصامت رضی اللہ عنہ۔ (لا صلوة لمن لم یقرأ بفاتحة الكتاب)

ii۔ رواہ الترمذی، ابواب الصلوۃ، عن عبادہ بن الصامت رضی اللہ عنہ۔

(ج) لا ایمان لمن لا امانۃ لہ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 713، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 272)۔

i۔ رواہ احمد فی المسند، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ صفحہ نمبر 135 جلد نمبر 3 طبع

بیروت۔

ii۔ رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 10553 جلد 10۔

141۔ منقول ہے کہ ایک دن سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم امامین رضی اللہ عنہما کے پاس
لے رہے تھے۔ ارنج

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 726، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 272)۔

i۔ رواہ البخاری، کتاب الادب، پارہ نمبر 24، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

(نوٹ) اس حدیث میں صرف امام حسن رضی اللہ عنہ کا نام ہے۔

ii۔ رواہ المسلم، کتاب الفصائل، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iii۔ رواہ الترمذی، ابواب البر والصلہ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

142۔ فان الشيطان لا يتمثل بصورته۔ ارنج

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 730، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 273)۔

دیکھیے حدیث نمبر 79۔

143۔ لان من مات فقد قام قيامته۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 739، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 276)۔

رواہ الدیلمی، فی المسند الفردوس، عن انس رضی اللہ عنہ۔

144۔ من حام حول الحمى۔ ارنج

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 772، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 286)۔

دیکھیے حدیث نمبر 45۔

145۔ الفتنة نائمة۔ ارنج

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 801، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 288)۔

رواہ الرافعی، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

146۔ لعنت المرجية علی لسان مبعين نبيا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 806، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 289)۔

(بالفاظ مختلفہ) درج ذیل احادیث اس کی توثیق ہیں۔

i۔ لعنة المرجية علی لسان مبعين نبيا۔

رواہ الدیلمی، فی العلل، عن علی رضی اللہ عنہ (ضعیف)۔

(الجامع الصحیح صفحہ 123 جلد نمبر 2)۔

ii۔ صفوان بن اسیب، عن ابیہما فی الاسلام نصیب المرجية والقدرية۔

رواہ الترمذی، ابواب القدر، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن ابن عباس، صفوان، عن اسیب، عن ابیہما فی الاسلام۔ ارنج

رقم الحدیث 11682 جلد 11۔

iii۔ صفوان بن اسیب، عن ابیہما فی الاسلام نصیب المرجية والقدرية۔

رواہ ابن ماجہ، باب الايمان، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

147۔ اللهم اعطني ايمانا صادقا۔ ارنج

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 823، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 290)۔

i۔ رواہ الطبرانی، فی الکبیر، رقم الحدیث 10668 جلد 10۔

ii۔ رواہ الطبرانی، فی الدعوات، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

148۔ اعود بك من الفقر والكفر۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 823، دفتر اول، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 290)۔

i۔ رواہ الجامع فی المسند، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 927۔

ii۔ رواہ الترمذی، فی السنن، باب الاستعاذه من شر الکفر، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ۔

iii۔ رواہ ابن خزیمہ، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 747 الجزء الاول۔

iv۔ رواہ ابن حبان، صفحہ نمبر 182 جلد نمبر 2۔

149۔ لو حکمت متخذاً۔ ارنج

(مکتوبات صفحہ نمبر 826، دفتر اوّل، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 290)۔

i۔ رواہ الترمذی، مناقب ابی بکر الصديق رضی اللہ عنہ، عن عبد اللہ، حدیث حسن صحیح۔

ii۔ رواہ المسلم، کتاب الفہائل، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

iii۔ رواہ الطبرانی، فی الکبیر، رقم الحدیث 10106 جلد 10۔

150۔ امام مہدی کی بشارت۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 848، دفتر اوّل، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 293)۔

رواہ الترمذی، باب ما جاء فی مہدی، عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، ابواب القنن۔

151۔ الخلاء کون عبدًا شکورا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 875، دفتر اوّل، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 302)۔

i۔ رواہ الترمذی فی الفہائل، عن المغیرة بن شعبہ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما۔

ii۔ رواہ الحمیدی، فی المسند، عن المغیرة بن شعبہ، رقم الحدیث 769۔

iii۔ رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 265 جلد نمبر 1۔

152۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جنت میں درخت نہیں ہیں اس میں درخت لگاؤ۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 878، دفتر اوّل، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 302)۔

رواہ الترمذی، ابواب الدعوات، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔

153۔ نمازی فرض نماز کے بعد سو دفعہ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر اور کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 882، دفتر اوّل، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 304)۔

رواہ المسلم، کتاب المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

154۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مکمل سو کی مثال یہ ہے کہ ایک دفعہ آپ نے بطور سہو

چار رکعت والی فرض نماز میں دو رکعت پر سلام پھیر دیا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 884، دفتر اوّل، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 305)۔

i۔ رواہ المسلم، کتاب المساجد، باب سو فی الصلوٰۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ ابن خزیمہ، رقم الحدیث 1055، الجزء الثانی۔

155۔ سبحان اللہ ملء العینان۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 889، دفتر اوّل، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 307)۔

سبحان اللہ نصف الحمیز ان سبحان اللہ ملء الحمیز ان واللہ اکبر ملء السموات والارض۔ الخ
رواہ ابن عساکر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

(الجامع الصغیر مع شرح الطیث القدیر صفحہ نمبر 85 جلد نمبر 4 طبع بیروت)۔

156۔ سبحان اللہ وبحمدہ وعدد خلقہ ورضاک لنفسہ وزینۃ عرشہ، الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 889، دفتر اوّل، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 307)۔

i۔ رواہ الترمذی، ابواب الدعوات، عن جویریۃ بنت حارث رضی اللہ عنہا (بلفظ تقریل)

ii۔ رواہ المسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ، باب تسبیح اوّل النہار، عن جویریۃ رضی اللہ عنہا۔

157۔ الحمد للہ اضعاف ما حمدہ جمیع خلقہ۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 889، دفتر اوّل، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 307)۔

درج ذیل احادیث اس کی مؤید ہیں:

i۔ سبحان اللہ اعظم من احد۔ الخ

رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن عمران بن حصین، رقم الحدیث 398 جلد 18۔

ii۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(الموسوعات الکبریٰ، صفحہ نمبر 194، رقم الحدیث 755)۔

نیز حضرت آدم علیہ السلام کی بارگاہ الہی میں التجا کرنے والی حدیث مبارکہ میں ہے
رب عظیم نے فرمایا:۔

اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں نہ تم کو پیدا کرتا نہ کائنات کو۔

i۔ رواہ الحاكم فی المستدرک، رقم الحدیث 4228، عن عمر بن الخطاب

ii۔ رواہ الترمذی۔

iii۔ رواہ الطبرانی فی المعجم الاوسط، ابن عساکر عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ۔

(الخصائص الکبریٰ، صفحہ نمبر 18، جلد نمبر 1، مترجم)۔

165۔ اگر ساتویں آسمان اور میرے سوا ان کو آہاد کرنے والی ہر چیز اور ساتویں زمین ایک

پلڑے میں رکھی جائیں اور کلمہ طیبہ۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 963، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 9)۔

دیکھیے حدیث نمبر 21۔

166۔ من تشبه به فہو منهم۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 979، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 15)۔

i۔ رواہ ابوداؤد، کتاب اللباس، باب فی اللبس الشمرۃ، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ (حسن)۔

(الجامع والصغیر مع شرح الفیض القدیر صفحہ نمبر 104، جلد نمبر 6، طبع بیروت)۔

167۔ اتقوا من مواضع التہم۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 979، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 15)۔

دیکھیے حدیث نمبر 5۔

168۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر ابو بکر (رضی اللہ عنہ)

پھر عمر (رضی اللہ عنہ) پھر ایک اور آدمی۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 980، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 15)۔

یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے۔

رواہ البخاری، عن محمد بن حذیفہ رضی اللہ عنہ، پارہ نمبر 14، کتاب المناقب، رقم

الحدیث 868 جلد 2 (مترجم)۔

169۔ اللہ اللہ فی اصحابی لا یتخذوہم۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 981، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 16)۔

دیکھیے حدیث نمبر 119۔

170۔ الانبیاء یصلون فی القبور۔

i۔ رواہ الموصلی والہمز ار، عن انس رضی اللہ عنہ۔

(صحیح الفوائد صفحہ نمبر 308، جلد نمبر 2)۔

ii۔ رواہ البیہقی فی حیاۃ الانبیاء۔

171۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قبر میں نماز پڑھنا۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 983، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 16)۔

i۔ رواہ المسلم، کتاب الایمان، باب الاسراء، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ احمد فی المسند، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 148، جلد نمبر 3

طبع بیروت،

172۔ پہلی امتوں کیلئے طاعون عذاب تھا اور اس امت کیلئے شہادت کا ذریعہ ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 985، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 17)۔

i۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے طاعون کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

یہ عذاب ہے، یا اس عذاب کا نتیجہ ہے جو بنی اسرائیل پر بھیجا گیا۔ الخ

رواہ الترمذی، ابواب الجنائز، باب ما جاء فی کراهیۃ الفرار من الطاعون، عن اسراء ابن زید رضی اللہ عنہ۔

ii۔ (مکتوبات صفحہ نمبر 990، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

رواہ النسائی، باب مسائل الشہادۃ عن حقیقہ بن عامر۔

iii۔ (مکتوبات صفحہ نمبر 992، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

رواہ ابن ماجہ، ابواب الدعاء، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ (تعلیم بالفاظ قبیل)۔

iv۔ (مکتوبات صفحہ نمبر 994، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

رواہ الرزین، عن جابر بن عتيك رضی اللہ عنہ۔

(جمع القواعد صفحہ نمبر 13 جلد نمبر 2)۔

v۔ (مکتوبات صفحہ نمبر 994، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن رکن بن لیاس الانصاری رضی اللہ عنہ، رقم الحديث

4607 جلد 5۔

173۔ (الف) نماز دین کا ستون ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 989، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 20)۔

دیکھیے حدیث نمبر 52۔

(ب) نماز مومن کی معراج ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 989، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 20)۔

دیکھیے حدیث نمبر 124۔

174۔ لا یسعی ارضی۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 990، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

دیکھیے حدیث نمبر 34۔

175۔ ان فی الجسد مضغة۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 990، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

رواہ المسلم، کتاب المساقات والمزاح عن عثمان بن اثیر رضی اللہ عنہ۔

176۔ اللهم یا مقلب القلوب نبأ قلبی۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 992، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

i۔ (مکتوبات صفحہ نمبر 992، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

ii۔ (مکتوبات صفحہ نمبر 994، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

رواہ ابن سنی فی کتاب عمل الیوم والمیلۃ، عن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا۔

177۔ متواصل الحزن دالم الفکر۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 994، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

دیکھیے حدیث نمبر 3۔

178۔ یسعی قلب عبدی المؤمن۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 994، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

دیکھیے حدیث نمبر 34۔

179۔ انه لیغان علی قلبی۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 995، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

i۔ (مکتوبات صفحہ نمبر 995، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 21)۔

رواہ المسلم، باب استجاب الاستغفار۔ الخ، عن اعزمی رضی اللہ عنہ، کتاب الذکر

والدعاء، والتوبۃ والاستغفار۔

ii۔ (مکتوبات صفحہ نمبر 141 جلد نمبر 2)۔

180۔ من وقو صاحب بداعہ۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 999، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 23)۔

186- اصحابی کا مجموعہ - الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1025، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ زرین، عن عمر رضی اللہ عنہ (مشکوٰۃ باب مناقب الصحابة)۔

187- الخلافة بعدی ثلاثون سنة۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1027، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ الترمذی، ابواب الفتن، باب ما جاء فی الخلافة، عن سفیہ رضی اللہ عنہ۔

188- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے فہم علم کے بارے میں۔

قال ابو ہریرہ: حضرت مجلسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال عن الخ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1029، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ الترمذی، ابواب المناقب (باب) مناقب ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

189- (الف) جس نے ان سے بغض کیا اس نے دراصل میرے ساتھ بغض کی وجہ

سے بغض کیا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1034، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

دیکھیے حدیث نمبر 138۔

(ب) قتال زہر فی النار۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1034، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

(مسند احمد صفحہ نمبر 103 جلد نمبر 1 طبع ہر دوت)۔

190- (الف) جس نے علی سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے علی سے

بغض کیا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1039، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

i- رواہ الطبرانی فی شعب الایمان، عن ابراہیم بن مسرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن عبد اللہ بن مسر رضی اللہ عنہ۔

(الجامع الصغیر صفحہ نمبر 182 جلد نمبر 2)۔

181- کل بدعة ضلالة۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 999، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 23)۔

رواہ ابن ماجہ، باب اتباع سید الخلفاء الراشدین، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

182- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نبی علیہ السلام کے مشابہ ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1021، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ احمد فی المسند، عن علی رضی اللہ عنہ (مشکوٰۃ باب مناقب علی بن ابی طالب

رضی اللہ عنہ)۔

183- من احبهم۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1022، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

دیکھیے حدیث نمبر 138۔

184- اذا ذکر اصحابی فامسکوا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1025، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

i- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث

448 جلد 10۔

ii- رواہ ابن عری فی الکمال، عن عمر رضی اللہ عنہ (الجامع الصغیر صفحہ نمبر 25 جلد نمبر 1)

185- اللہ اللہ فی اصحابی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1025، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

دیکھیے حدیث نمبر 119۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1040، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ الحاکم فی المستدرک، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

198۔ بے شک لوگ حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) کو باری کے دن پورے بھیجے گا قصد کرتے تھے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1040، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ المسلم کتاب الفضائل، باب فضائل عائشہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا، عن عائشہ۔

199۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی پر شک نہیں آیا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1041، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ المسلم، کتاب الفضائل، عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔

200۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عباس مجھ سے ہے اور میں عباس سے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1041، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن ابن عباس، رقم الحدیث 12395 جلد 2۔

201۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ اس شخص پر سخت ناراض ہے جس نے میری عمرت (ال بیت) کے بارے میں مجھے الزیت دی۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1041، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ الدیلمی، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ۔

درج ذیل حدیث اس کی مؤید ہے۔

تعالیٰ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعلیٰ وقاطرہ والحسن والحسین رضی اللہ عنہما انا حرب لمن حاربہم وسلم لمن سالمہم۔

(جمع الفوائد صفحہ نمبر 409 جلد نمبر 2)۔

202۔ جس نے میرے اہل بیت سے نیک سلوک کیا قیامت کے روز میں اسے بدلہ دل گا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1041، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

رواہ ابن عساکر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

203۔ تم میں سے ہر صراط پر زیادہ ثابت قدم وہ ہوگا جو میرے اہل بیت اور میرے صحابہ (رضی اللہ عنہم) سے زیادہ محبت رکھتا ہوگا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1041، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 36)۔

i۔ رواہ ابن عدی فی الکمال، عن علی رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الدیلمی فی المستدرک، عن علی رضی اللہ عنہ۔

204۔ من قال لا اہل الا اللہ دخل الجنة۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1044، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 37)۔

i۔ رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 196 جلد نمبر 1۔

ii۔ رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن سلمۃ الا شجعی، رقم الحدیث 6348 جلد 7۔

205۔ نہیں معلوم کیا جاسکتا کہ ان کے پہلے بہتر ہیں یا پچھلے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1047، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 39)۔

دیکھیے حدیث نمبر 102۔

206۔ خیر القرون قرنی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1047، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 39)۔

دیکھیے حدیث نمبر 103۔

207۔ ان شاء سبحان الف حجاب۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1048، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 40)۔

دیکھیے حدیث نمبر 24۔

208۔ آپ ہمیشہ غمگین اور متفکر رہتے تھے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1065، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 43)۔

دیکھیے حدیث نمبر 3۔

209۔ رجعتنا من الجہاد الاصلو۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1090، دفتر دوم، حصہ ششم، مکتوب نمبر 50)۔

دیکھیے حدیث نمبر 9۔

210۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کے سوال کے جواب میں ارشاد

فرمایا کہ وہ تو نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1114، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 51)۔

i۔ رواہ المسلم، کتاب الاما، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الترمذی، ابواب التفسیر القرآن، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ۔

211۔ یہی لوگ اللہ تعالیٰ کے جلیس ہیں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1115، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 52)۔

دیکھیے حدیث نمبر 39۔

212۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بہت سے قرآن پڑھنے والے ایسے ہوتے ہیں کہ خود قرآن ان پر لعنت کرتا ہے۔

اور کہتے ہی ایسے روز و دار ہیں جن کو روزے سے سوائے بھوک و پیاس کے اور کچھ نصیب نہیں ہوتا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1116، 17، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 53)۔

دیکھیے حدیث نمبر 2۔

213۔ جس کو قرآن پڑھنے نے میرے ذکر اور مجھ سے دعا مانگنے سے روک لیا اس کو

سوال کرنے والوں سے زیادہ روں گا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1134، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 57)۔

i۔ رواہ الترمذی، باب القرائت، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الدارمی، باب نمبر 1325 (مترجم)، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ۔

214۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے کوئی اچھا طریقہ رائج کیا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1134، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 57)۔

دیکھیے حدیث نمبر 98۔

215۔ کل قیامت کے روز علماء کی سیاحی کو شہداء فی سبیل اللہ کے خون سے وزن کریں

گے اور اس سیاحی کا وزن شہید کے خون سے بڑھ جائے گا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1136، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 57)۔

i۔ احیاء علوم الدین، الامام غزالی، صفحہ نمبر 6 جلد نمبر 1، طبع مصر۔

ii۔ وزن حمر العلماء، ہدم الشہداء، فرج علیہم۔

تاریخ بغداد، صفحہ نمبر 193 جلد نمبر 2 کنز العمال، صفحہ نمبر 287 جلد نمبر 4

وقال السخاوی: رواہ ابن عبد البر من حدیث ابی الدرداء عنہ عنہما بالفظ یوزن یوم

القیامۃ ہذا والاعلماء ہدم الشہداء۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 208)۔

216- میرے دل پر غبار آ جاتا ہے اور میں دن رات میں اپنے اللہ سے ستر (70) مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1154، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔
دیکھیے حدیث نمبر 179۔

217- جو آدمی گناہ کرے پھر کھڑا ہو اور وضو کرے اور نماز پڑھے۔ اس نے

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1154، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔

i- رواہ ابن حبان، عن ابی بکر رضی اللہ عنہ، صفحہ نمبر 822 جلد نمبر 2۔

ii- رواہ ابن سنی فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ، عن ابی بکر رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 359

218- جو آدمی کوئی گناہ کرے پھر اس پر اسکو دعا مست ہو تو وہ دعا مست اس گناہ کا کفارہ ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1154، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔

قال اللہم توبۃ السائب کمن لا ذنب لہ۔

i- رواہ البیہقی فی شرح السنۃ (مکتوبات صفحہ نمبر 206 باب الاستغفار والتوبۃ)۔

ii- رواہ الحسینی، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ، السائب من الذنب کمن لا ذنب لہ۔

iii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر، عن ابی سعید الانصاری، رقم الحدیث 1028 جلد 8۔

iv- رواہ القشیری فی الرسالة ولین التجار، عن انس رضی اللہ عنہ۔

v- رواہ ابن حبان صفحہ نمبر 6 جلد نمبر 2۔

vi- رواہ الحکیم ترمذی فی نوادر الاصول، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ۔

(کنز العمال صفحہ نمبر 207 جلد نمبر 4)۔

219- جب بندہ کہتا ہے میں تم سے بخشش مانگتا ہوں اور تمہاری جناب میں توبہ کرتا ہوں اس نے

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1155، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔

i- رواہ الدیلمی، فی المسند الفردوس، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ احمد فی المسند، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

220- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مسوف لوگ ہلاک ہو گئے جو کہتے ہیں عنقریب توبہ کر لیں گے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1155، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔

دیکھیے حدیث نمبر 37۔

221- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے تو میرے لئے فراغ اور توبہ سے زیادہ

عبادت گزار ہو گا۔ اس نے

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1155، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔

رواہ الترمذی، ابواب التوبۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (تغییر بالفاظ کلیل)۔

222- پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا:۔

تو پرہیزگار بن جا تو سب سے زیادہ عبادت گزار بن جائے گا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1155، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 66)۔

رواہ الترمذی، ابواب التوبۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

223- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

کہ جو آدمی میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت سے اختلاف دیکھے گا۔ اس نے

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1171، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 67)۔

رواہ ابن ماجہ، باب اتباع سید الخلفاء الراشدین رضی اللہ عنہم اس نے عن عرباض

بن ساریہ رضی اللہ عنہ۔

224- جب حضرت عبداللہ (رضی اللہ عنہ) کے نطفہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

صورت میں آمنہ (رضی اللہ عنہا) کے رحم میں قرار پکڑا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1174، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 68)۔

مدارج النبوة صفحہ نمبر 21 جلد نمبر 2 (مترجم)۔

225۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کی رات کسری کا نکل اٹھا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1174، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 68)۔

مدارج النبوة صفحہ نمبر 28 جلد 2 (مترجم)۔

رواہ البیہقی، ابویہیم، خرائی، ابن عساکر، یہ روایت ابوالیوب نے ابویعلیٰ سے روایت کی۔

(الخصائص الکبریٰ صفحہ نمبر 131 جلد نمبر 1، مترجم)۔

226۔ مہدی اس وقت تک ظاہر نہ ہوں گے جب تک کفر غالب نہ آجائے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1174، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 68)۔

i۔ رواہ ابن ماجہ، باب خروج المہدی، عن عبد اللہ بن علی رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الترمذی، ابواب الفتن، عن عبد اللہ بن علی رضی اللہ عنہ (تغییر بالفاظ قلیل)۔

227۔ فتنہ کے زمانہ میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کی طرح ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1174، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 68)۔

دیکھیے حدیث نمبر 53۔

228۔ قیامت سے پہلے سیاہ رات کے نکلنے کی طرح فتنے ہوں گے ان میں آدمی صبح

کے وقت مومن ہوگا اور شام کو کافر۔ الخ

صحابہ (رضی اللہ عنہم) نے پوچھا آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں تو آپ نے فرمایا

اپنے گھروں میں بیٹھے رہنا۔

ایک روایت میں ہے اپنے گھروں کی کونٹریوں میں چلے جانا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1175، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 68)۔

i۔ رواہ ابوداؤد، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ، کتاب الفتن، باب النبی عن النبی فی

الفتن، پارہ نمبر 27۔

ii۔ رواہ الترمذی، ابواب الفتن، عن ابی ہریرۃ و انس بن مالک رضی اللہ عنہما۔

229۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا وہ نماز پڑھ رہا ہے اور رکوع و

جود پورا نہیں کرتا تھا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1176، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

i۔ رواہ ابوداؤد، باب صلوٰۃ من لا یقیم صلوٰۃ فی الركوع والیسجد، عن ابی مسعود البدری

ii۔ رواہ ابن ماجہ، باب الركوع فی الصلوٰۃ، عن علی بن شیبان رضی اللہ عنہ، ابواب

اقامة الصلوٰۃ والسنة فیہا۔

iii۔ رواہ الدارمی، عن رفاعہ بن رافع، باب نمبر 254 (مترجم)۔

230۔ تم میں سے کسی کی اس وقت تک نماز نہیں ہو سکتی جب تک کہ رکوع کے بعد پوری

طرح کھڑا نہ ہو جائے۔

جب تک دو بچہ دوں کے درمیان نہ بیٹھے اور اپنی پیٹھ کو سیدھا نہ کرے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1177، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

رواہ البخاری، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، باب نمبر 513، پارہ نمبر 3 (مترجم)۔

آپ نے فرمایا اگر اس حالت میں مرا تو دین محمدی پر نہ مرے گا۔

یہ حدیث رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

(بخاری باب نمبر 510، پارہ نمبر 3، مترجم)۔

231۔ نماز کا بد عادی بنا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1177، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط، عن انس رضی اللہ عنہ۔

232- جو شخص میری کسی سنت کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرے اس کیلئے 100 شہیدوں کا ثواب ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1178، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

i- رواہ البیہقی، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (مشکوٰۃ باب الاعتصام بالکتاب والسنة)۔

ii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن کثیر بن عبد اللہ المزنی، عن ابیہ، عن جدہ، رقم الحدیث

10 جلد 17۔

233- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے عظیمیوں درست فرماتے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1178، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

i- رواہ البخاری، کتاب الاذان، عن انس رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 686، باب

نمبر 467 جلد نمبر 1 (مترجم)۔

ii- رواہ المسلم، کتاب الصلوٰۃ، عن العثمان بن بشیر رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ ابن ماجہ، باب نمبر 273، رقم الحدیث 1042 (مترجم)، عن العثمان بن

بشیر رضی اللہ عنہ۔

234- صفیوں کا برابر کرنا بھی اقامت نماز ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1178، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

i- رواہ البخاری، کتاب الاذان، عن انس رضی اللہ عنہ، باب نمبر 465، رقم الحدیث

684 جلد 1 (مترجم)۔

ii- رواہ المسلم، کتاب الصلوٰۃ، عن انس رضی اللہ عنہ، باب تسویۃ الصفوف والاقامۃ۔

iii- رواہ ابن ماجہ، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ، باب اقامۃ الصفوف، باب نمبر

273، رقم الحدیث 1041 جلد 1 (مترجم)۔

235- گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1179، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

رواہ ابن ماجہ، باب نمبر 777 ذکر التوبۃ، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، رقم

الحدیث 2051 (مترجم)۔

236- حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں آیا کہ جو کوئی کسی مقام پر اتارے پھر یہ نکلے کہے۔

اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق۔

تو اسے کوئی چیز تکلیف نہ دے گی یہاں تک کہ وہ اس منزل سے کوچ کرے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1179، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 69)۔

رواہ الترمذی، ابواب الدعوات، باب ماجاء بالقول اذا منزل الخ، عن خولہ بنت

الکیم السیتمہ۔

237- اذار او اذکبر اللہ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1185، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 73)۔

i- رواہ البخاری فی الادب المفرد باب نمبر 150، رقم الحدیث 323۔

ii- رواہ ابن ماجہ، باب نمبر 751 جلد نمبر 2 (مترجم)، عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

238- ان اللہ خلق ادم علی صورۃ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1187، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 74)۔

دیکھیے حدیث نمبر 58۔

239- میرے آسمان اور میری زمین مجھے نہیں سناکتیں۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1191، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 76)۔

دیکھیے حدیث نمبر 34۔

240- المرء مع من احب۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1196، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 78)۔

دیکھیے حدیث نمبر 10۔

241۔ ہم قوم لا یشفی جلیہم۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1196، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 78)۔

دیکھیے حدیث نمبر 40۔

242۔ صلاک دینکم الورع۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1200، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 81)۔

دیکھیے حدیث نمبر 44۔

243۔ پرہیزگاری کے ساتھ کسی کو برابر نہ کرو۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1200، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 81)۔

رواہ الترمذی، ابواب حقیۃ القیامۃ، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

244۔ جو آدمی بھی سنتوں میں سے کسی سرودہ سنت کو جو متروک العمل ہو۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1205، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 87)۔

دیکھیے حدیث نمبر 232۔

245۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خلق اللہ تعالیٰ کے عیال ہیں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1207، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 90)۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان، عن انس رضی اللہ عنہ (مشکوٰۃ باب اللہ فقیہ والرحمۃ

علی الخلق) ابو یعلیٰ نے حضرت انس سے روایت کیا۔ (الدرد المستشرہ صفحہ 47 مترجم)

246۔ منقول ہے کہ حضرت جابر صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن راستہ میں جا رہے تھے ایک

بدوی نے آکر تجرہ طلب کیا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1214، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 92)۔

رواہ الداری، عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، باب نمبر 4 (مترجم)۔

147۔ (الف) یتولی یقرطاص۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1223، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

(ب) حسبنا کتاب اللہ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1223، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

رواہ البخاری، کتاب المغازی، پارہ نمبر 18 (مترجم)، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

248۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر عذاب نازل ہوتا تو سوائے عمر اور سعد بن معاذ کے اور کوئی نجات نہ پاتا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1224، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

رواہ احمد بن الحسد، بحوالہ تفسیر کبیر صفحہ نمبر 387 جلد نمبر 4 طبع پیردت از امام فخر

الدین رازی۔

249۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعت والی فرض نماز میں دو رکعت پر سلام

پھیر دیا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1224، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

ا۔ رواہ المسلم، کتاب المساجد، باب السہو فی الصلوۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

۱۔ قاضی عیاض ماکی الدمشقی (644ھ) فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لسیان و سہل کی حالت میں نماز پڑھی اور علم اور جان شرف

کا جب ہوتا ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا میں خود بخود نمازوں کا پورا کر رہا ہوں تاکہ تمہارے لئے سنت میں

جائے بلکہ ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ میں خود نہیں بخود مگر پورا کر رہا ہوں تاکہ تمہارا جہاد ہو اور عینت کا لاندہ ظاہر

ہو جائے۔ (الخط، مترجم) صفحہ نمبر 204 جلد نمبر 2۔

امام محمد بن یحییٰ بن یعقوب فیروز آبادی صاحب قاضی (397ھ) فرماتے ہیں: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کی امت مسلمہ پر دیگر امتوں کے علاوہ نماز میں گناہ ہے کہ کسی کو دیکھیں کہ ایک دوسرا ہے۔ جو فخر کی خاطر عرض

وجہ میں آیا۔ (مفسر احادیث صفحہ نمبر 42 طبع لاہور)۔

li- رواہ ابن خزیمہ، رقم الحدیث 1055، الجزء الثانی۔

250- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کہ ان لوگوں میں سے ایک بھی دوزخ میں نہ جائے گا جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1226، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

i- رواہ المسلم، کتاب الفہاکل، باب من فضائل اصحاب الشجرۃ المبارکۃ، الحدیث 1055، عن ام ہشیر رضی اللہ عنہا۔

ii- رواہ الترمذی، ابواب المناقب، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

251- بہترین زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ تھا اور آپ کے صحابہ کرام (رضی

اللہ عنہم) (انبیاء علیہم السلام) کے بعد نبی آدم میں سے بہترین انسان ہیں۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1229، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

رواہ المسلم، کتاب الفہاکل، باب فضل الصحابۃ ثم الذین، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

252- لمن احبہم فی حبیبی۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1228، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 96)۔

وکیچے حدیث نمبر 138۔

253- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر تم میں سے کوئی آدمی احد پہاڑ جتنا سونا خیرات کر دے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1239، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 99)۔

i- رواہ المسلم، کتاب الفہاکل، باب تحریم سب الصحابۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ الترمذی، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ، ابواب المناقب۔

254- فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے جسم کا ٹکڑا ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1246، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 99)۔

وکیچے حدیث نمبر 196۔

255- حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو مخاطب ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تمہارے باپ پر صرف یہی بحث ہے اور اس کے بعد کوئی ناپسندیدہ بات نہ ہوگی

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1246، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 99)۔

رواہ البخاری، عن انس رضی اللہ عنہ، کتاب المغازی، پارہ نمبر 18، باب مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم ووفاته۔

256- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بقننی ایذا مجھے دی گئی ہے اتنی اور کسی کو نہیں دی گئی۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1248، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 99)۔

وکیچے حدیث نمبر 4۔

257- المرأة مع من احب۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1250، دفتر دوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 99)۔

وکیچے حدیث نمبر 10۔

258- ایک گھڑی کا ٹکڑا کرنا ایک سال یا ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1279، دفتر سوم، حصہ ہفتم، مکتوب نمبر 4)۔

i- ذکر السیوطی فی الجوامع۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 97، ماہ ماہ علی قاری حنفی طبع کراچی)۔

ii- تذکرۃ الموضوعات صفحہ نمبر 188 از طاہر نقوی۔

iii- احیاء علوم الدین مع تخریج باب فضیلتہ نقل صفحہ نمبر 410 جلد نمبر 2 طبع مصر

(اسناد ضعیف)۔

درج ذیل احادیث اس کی مؤید ہیں۔

i۔ تفکر ساعۃ خیر من عبادۃ ثمانین سید (ضعیف)۔

رواہ ابو منصور الدیلمی، فی المسند الفردوس، عن انس رضی اللہ عنہ۔

ii۔ تفکر ساعۃ من عبادۃ سید۔

رواہ ابن حبان فی کتاب الخطبہ۔

(تخریج احادیث الاحیاء صفحہ نمبر 409 جلد نمبر 4)۔

iii۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

تفکر ساعۃ خیر من قیام لیالہ (نقلہ الخطابی)۔

رواہ ابوالشیخ وابن حبان۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 97)۔

(تخریج احادیث الاحیاء صفحہ نمبر 410 جلد نمبر 4)۔

259۔ تمہارے دین کا سرمایہ پرہیزگاری ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1284، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 9)۔

دیکھیے حدیث نمبر 44۔

260۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

پرہیزگاری کے برابر کسی چیز کو نہ سمجھو۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1284، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 9)۔

دیکھیے حدیث نمبر 243۔

261۔ حدیث قدسی میں آیا ہے۔

اپنے نفس سے دشمنی رکھ کہ یہ میری دشمنی پر کھڑا ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1284، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 9)۔

درج ذیل آیت قرآنی اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی مؤید ہیں۔

i۔ ان النفس لا ملوۃ (القرآن سورۃ یوسف آیت نمبر 56)۔

”بے شک نفس ہمیشہ برائی کا حکم دیتا ہے“۔ (القرآن)

ii۔ سب میں زیادہ تیرا دشمن تیرا نفس ہے جو تیرے پہلو میں ہے۔

رواہ ابوالفتح فی کتاب الزہد، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

262۔ ابوبکر (رضی اللہ عنہ) مجھ پر سب سے زیادہ احسان کرنے والے ہیں۔ اگر میں

کسی کو غلیل جانتا تو ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کو جانتا۔

ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کے درجے کے سوا سب درجے اس مسجد کے بندہ کر دو۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1303، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

رواہ المسلم، کتاب القطا، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ۔

263۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اللہ نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے۔ کیا تم میرے لئے میرے اس ساتھی کو چھوڑ

نہیں سکتے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1304، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

رواہ البخاری، عن ابی الدرداء، کتاب المناقب، پارہ نمبر 14 (مترجم)۔

264۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1305، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

دیکھیے حدیث نمبر 123۔

265۔ جو آدمی ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1306، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

i- رواہ ابن السنی فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ، عن ابی امامۃ الباہلی رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 124۔

ii- رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 7532 جلد 8۔

iii- رواہ الترمذی، عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ۔

iv- رواہ ابن حبان، عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ۔

(بلوغ المرام صفحہ نمبر 85 حصہ اول، طبع 1344ھ)۔

266- ہر نماز کے بعد 33 بار سبحان اللہ۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1306، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

رواہ الترمذی، ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی التسبیح، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

267- ایک بار یہ کلمہ پڑھیں:-

لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ لہ الملک۔ الخ

رواہ ابن السنی فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 36

268- سبحان اللہ و بحمدہ ہر دن اور رات 100 بار پڑھیں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1307، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

رواہ ابن السنی فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 74

269- اللہم ما اصبیح لی من نعمۃ۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1307، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

رواہ ابن السنی فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ، عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، رقم

الحدیث 41۔

270- روزہ آتش و دوزخ سے ڈھال ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1307، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

رواہ ابن ماجہ، ابواب ما جاء فی الصیام، باب ما جاء فی فضل الصیام، عن عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ۔

271- پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:-

رجل اپنے سے پہلے کے گناہوں کو مٹاتا ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1308، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

i- رواہ الترمذی، باب ما جاء فی ثواب الحج والعمرة، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ المسلم، باب فضل الحج والعمرة، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iii- رواہ ابن ماجہ، باب فضل الحج والعمرة، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iv- رواہ الدارمی، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، باب نمبر 501 (مترجم)۔

v- رواہ البخاری، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، باب فضل حج المبرور، کتاب المناسک۔

272- من مات فقد قامت فیامتہ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1308، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

دیکھئے حدیث نمبر 143۔

273- علماء کی غیر عبادت ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1310، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 17)۔

نوم العالم عبادۃ۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 255)۔

درج ذیل احادیث اس کی تائید ہیں

نوم علی علم خیر من صلوٰۃ علی جہل۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ، صفحہ نمبر 429 جلد نمبر 4، عن سلمان رضی اللہ عنہ۔

نوم الصائم عبادۃ۔

رواہ ابو نعیم فی احلیہ، صفحہ نمبر 96 جلد نمبر 5، طبع دہقان۔

274۔ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ متر ہزار آری بغیر حساب و کتاب کے میری امت میں سے جنت میں جائیں گے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1315، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 21)۔

رواہ الدارمی، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، ابواب حلیۃ القیامۃ باب 1194 مترجم

275۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودی کے گھر سے کھانا کھایا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1316، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 22)۔

رواہ الدارمی، عن جابر رضی اللہ عنہ، باب نمبر 11 مترجم)۔

276۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشرک کے برتن سے دھو کیا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1316، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 22)۔

عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ توضوا من

مزادۃ امراء مشرکۃ (متفق علیہ)۔

(بلوغ المرام صفحہ نمبر 110 از ابن حجر عسقلانی علیہ الرحمۃ) (فی حدیث طویل)۔

277۔ میری امت میں سے میری امت پر سب سے زیادہ مہربان ابو بکر (رضی اللہ عنہ)

ہیں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1326، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 24)۔

i۔ رواہ احمد فی المسند، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ الترمذی، عن انس رضی اللہ عنہ، مناقب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، الخ (جلد

نمبر 2، مترجم)۔

278۔ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر (رضی اللہ عنہ) ہوتا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1326، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 24)۔

دیکھیے حدیث نمبر 114۔

279۔ اللہ تعالیٰ نے بدروالوں پر جہاناکا اور کہا جو چاہے عمل کرو یتیمائیں نے تمہیں بخش دیا

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1330، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 24)۔

i۔ رواہ الدوادوری، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (جمع الخواص صفحہ نمبر 72 جلد نمبر 2)۔

ii۔ رواہ الدارمی، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، باب نمبر 1157 (مترجم)۔

iii۔ رواہ البخاری، کتاب المغازی، باب فضل من یشہد بدراً۔

280۔ بدر کے موقع پر حضرت عثمان (رضی اللہ عنہ) کو اپنی بیوی کی بیمار داری کیلئے

پھونڈنا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1331، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 24)۔

رواہ الترمذی مناقب عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، عن عثمان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ،

281۔ میرے صحابہ (رضی اللہ عنہم) کے متعلق اللہ سے ڈرو۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1332، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 24)۔

دیکھیے حدیث نمبر 119۔

282۔ اللہ تعالیٰ کے نور کے پردے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1339، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 26)۔

دیکھیے حدیث نمبر 24۔

283۔ خراؤ میری اس کی قیامت قائم ہوگی۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1350، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 31)۔

دیکھیے حدیث نمبر 143۔

284۔ اے اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جس کے بعد کفر نہیں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1356، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 33)۔

رواہ الترمذی، ابواب الدعوات، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما۔

285۔ حدیث میں ہے کہ کوئی بھی آدم کا بیٹا نہیں جس کے ساتھ ایک جن ساتھی نہ ہو۔ راجح

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1356، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 33)۔

رواہ المسلم باب تحریث الشیطان وغیرہ... (صفحہ نمبر 376 جلد نمبر 2 مترجم)۔

286۔ فقہ فی امتی... ایک کے علاوہ سب روزے میں جائیں گے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1365، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 38)۔

رواہ الترمذی، باب افتراق هذا الامت، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، ابواب
الایمان۔

287۔ فقراء الغنیاء سے پانچ سو برس پہلے جنت میں جائیں گے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1366، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 38)۔

i۔ رواد ابن ماجہ، ابواب الزہد، باب منزلة الفقراء، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواد الترمذی، ابواب الزہد، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

288۔ میری امت میں شرک جوئی کی اندھیری رات میں سیاہ پتھر پر چلنے کے نشان
سے بھی زیادہ قبیح ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1369، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

رواہ ابن السنی، فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ، رقم الحدیث 286، عن ابی بکر
حذیفہ رضی اللہ عنہما،

289۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مجھ کو نے شرک سے بچو، مجھابہ نے پوچھا چھوٹا شرک کیا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بریا

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1369، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

i۔ رواد احمد فی المسند، عن محمود بن لبید رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواد البیہقی فی شعب الایمان، عن محمود بن لبید رضی اللہ عنہ۔

(احیاء علوم الدین صفحہ نمبر 435 جلد نمبر 3)۔

290۔ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1371، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

i۔ رواد الترمذی، باب ماجاء فی فضل الصوم، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواد ابن ماجہ، باب ماجاء فی فضل الصوم، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

iii۔ رواد البخاری، باب حل یقول ای صائم اذا شتم، کتاب الصیام، عن ابی ہریرۃ رضی
اللہ عنہ۔

iv۔ رواد المسلم، کتاب الصیام، باب فضل الصیام، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

v۔ رواد النسائی، باب فضل الصیام، کتاب الصیام، عن علی رضی اللہ عنہ۔

291۔ نماز کا چور۔ راجح

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1373، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

رواد احمد فی المسند، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ۔

292۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے آدمیوں کے گرد و ناس سے پرہیز کرو۔ راجح

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1374، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

i۔ رواد البیہقی فی شعب الایمان۔

ii۔ رواد البیہقی فی التعلیہ۔

293۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

آنکھوں کا زنا محرمات کو دیکھنا ہے۔

اور ہاتھ کا زنا محرمات کو چھونا ہے۔

اور پاؤں کا زنا محرمات کی طرف چلنا ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1374، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

رداء المسلم، کتاب القدر، باب قدر علی ابن ادم حلق من الزنا عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

294- حج اپنے سے پہلے تمام گناہوں کو کاٹ دیتا ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1376، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

دیکھیے حدیث نمبر 271۔

295- ملاک دینکم الورع۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1376، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

دیکھیے حدیث نمبر 44۔

296- زکوٰۃ بدشگون اور بد کوئی متعہی مرض۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1377، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 41)۔

رداء المسلم، کتاب السلام، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ۔

297- لا یرد القضاء الا الدعاء۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1390، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 47)۔

رداء الترمذی، ابواب القدر، باب ما جاء لا یرد القدر الا الدعاء، عن سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ۔

298- فقیر مہاجرین کے توسل سے دعا مانگنا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1390، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 47)۔

دیکھیے حدیث نمبر 41۔

299- فقر دونوں جہانوں میں رو بہ اتنی کا باعث ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1390، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 47)۔

درج ذیل احادیث اس کی مؤید ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پر نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

i- آدمی ہمیشہ سوال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن ایسی صورت میں

آئے گا کہ اس کے منہ پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہ ہوگا۔

(سنن نسائی صفحہ نمبر 141 جلد نمبر 2، مترجم)۔

ii- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ سوال کرنا کتنا عیب ہے تو

کوئی شخص دوسرے کے پاس مانگنے کیلئے نہ جاتا۔

(سنن نسائی صفحہ نمبر 141 جلد نمبر 2، مترجم)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

iii- اللہ ارادہ رہے گا شخص کیلئے جائز نہیں کہ وہ صدقہ لے (جو محنت مزدوری کر سکے)۔

(سنن نسائی صفحہ نمبر 142 جلد نمبر 2، مترجم)۔

300- شہیدوں کے خون کو علماء کی سیاحتی سے وزن کرنا۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1390، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 47)۔

دیکھیے حدیث نمبر 215۔

301- لا یسعی ارضی ولا سمانی۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1393، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 48)۔

دیکھیے حدیث نمبر 34۔

302- المرء مع من احب -

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1397، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 50)۔
دیکھیے حدیث نمبر 10۔

303- خياركم في الجاهلية خياركم في الاسلام - الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1400، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 52)۔
دیکھیے حدیث نمبر 129۔

304- میں بھی تمہارے جیسا بشر ہوں مجھے بھی اسی طرح غصہ آتا ہے جیسے دوسرے

لوگوں کو آتا ہے (الحا انا بشر مثلكم الغضب - الخ)۔

رواہ البخاری والمسلم، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (باختلاف الفاظ) اصل موجود ہے۔

(احیاء علوم الدین صفحہ نمبر 248 جلد نمبر 3، طبع لاہور)۔

305- المؤمن القوى خیر من المؤمن الضعیف -

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1409، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 56)۔

i- رواہ المسلم، کتاب القدر، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ii- رواہ ابن حبان، عن ابی ہریرۃ صفحہ نمبر 490 جلد نمبر 1۔

306- حدیث قدسی میں آیا ہے:-

جو میری تقدیر پر راضی نہ ہوا اور میری مصیبت پر صبر نہ کرے وہ میرے سوا اور

دب بنالے اور میرے آسمان کے نیچے سے نکل جائے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1417، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 59)۔

یہ حدیث درج ذیل الفاظ سے منقول ہے۔

i- من لم یرض بقضاء اللہ ویرض بقدر اللہ فلا یتمس الخا غیر اللہ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط، عن انس رضی اللہ عنہ)۔

ii- لم یرض بقضائی فلا یخذ رباً سوائی۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر، رقم الحدیث 807 جلد نمبر 22)۔

iii- من لم یرض بقضائی ویبصر علی بالائی فلا یتمس رباً سوائی (انسادہ ضعیف)۔

(احیاء علوم الدین صفحہ نمبر 335 جلد نمبر 4)۔

307- حدیث قدسی میں آیا ہے اپنے نفس سے دشمنی رکھو۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1419، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 60)۔

دیکھیے حدیث نمبر 19۔

308- النظرة الاولى لك (یعنی نگاہ تیرے لئے فائدہ مند ہے)۔

النظر الثانية عليك (دوسری نگاہ تجھ پر وبال ہے)۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1421، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 61)۔

i- رواہ الترمذی، باب ما جاء فی نظرة الخفاء، عن ابن بریدۃ رضی اللہ عنہ، ابواب

الاستیذان - الخ (تفسیر بالفاظ کلیل)۔

ii- رواہ الدارمی، باب نمبر 1055 (مترجم)۔

309- ما جعل الله سبحانه في الحرام شفاء۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1422، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 61)۔

دیکھیے حدیث نمبر 131۔

310- من عرف نفسه فقد عرف ربه -

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1433، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 66)۔

دیکھیے حدیث نمبر 107۔

311- خذوا باخلاق الله -

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1440، دفتر سوم، حصہ ہشتم، مکتوب نمبر 68)۔

دیکھیے حدیث نمبر 80۔

312۔ اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللهُ الْعَقْلَ۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1475، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 76)۔

امام خادوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہمارے شیخ علامہ عسقلانی نے فرمایا:-

واللہ ورنی اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللهُ الْعَقْلَ، اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللهُ الْقَلَمَ

وعواشیت من حدیث العقل (الموضوعات الکبریٰ ص 82)۔

i۔ رواہ ابو داؤد، ان اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللهُ الْقَلَمَ الخ (مع الفوائد صفحہ نمبر 236 جلد نمبر 2)

ii۔ رواہ الطبرانی فی الکبیر، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 12227

جلد 11۔

iii۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ، صفحہ نمبر 281 جلد نمبر 5، عن عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

313۔ اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللهُ نُورَی۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1475، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 76)۔

درج ذیل علماء نے اس کو نقل کیا ہے۔

i۔ ملا علی قاری حنفی علیہ الرحمۃ (م 1014ھ) شرح قصیدہ مانی۔

ii۔ علامہ زرقانی علیہ الرحمۃ شرح مواہب۔

iii۔ تفسیر غیث پوری صفحہ نمبر 55 جلد نمبر 8۔

درج ذیل حدیث اس کی تائید کرتی ہے۔

ان اللہ تعالیٰ خلق قُلَّ الاشیاء نوریک من نورہ الخ

رواہ عبدالرزاق فی المصنف، عن جابر رضی اللہ عنہ (مواہب الدنیہ صفحہ نمبر

9 جلد نمبر 1)، مصنف عبدالرزاق، رقم الحدیث 18 قلمی۔

314۔ ان للہ سبعین الف حجاب الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1476، 1477، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 76)۔

دیکھیے حدیث نمبر 24۔

315۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارا اللہ تعالیٰ نماز پڑھ رہا ہے۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1480، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 77)۔

(الذواقیت والحوابر صفحہ نمبر 35 جلد نمبر 2 علامہ شعرانی رحمۃ اللہ علیہ)۔

316۔ ما اودى نبي الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1502، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 88)۔

دیکھیے حدیث نمبر 4۔

317۔ الاطال شوق الابوار الى لقائي وانا اليهم الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1502، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 88)۔

یہ حضرت ہرم بن جیان کا قول ہے کہ ایماندار اپنے رب کو پہچان لیتا ہے تو وہ حق

تعالیٰ سے محبت کرنے لگتا ہے اور جب وہ محبت حق تعالیٰ سے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ

اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔

(ادبایا علوم الدین صفحہ نمبر 539 جلد نمبر 4)

نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے یہ الفاظ اس کی تصدیق کرتے ہیں اے اللہ

جو کوئی مجھ پر ایمان لایا اور میری تصدیق کی اور جو لایا تیرے پاس سے (قرآن)

اسے حق جانے تو اس کے مال اور اولاد کو کم کر دے اور اسے اپنی ملاقات کا شوق

دے۔

(ابن ماجہ صفحہ نمبر 542 جلد نمبر 2، مترجم)۔

318۔ فاحببت ان اعرف فخلقت الخلق

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1503، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 88)۔

قال الصغاني انه موضوع۔

کذا فی الخلاصة لکن مع صحیح۔

درج ذیل احادیث اس کی توثیق ہیں۔

نقد روی الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً واثباتی جبریل فقال یا محمد لولاک ما خلقت الجنی ولولاک ما خلقت النار و فی روایت ابن عساکر لولاک ما خلقت الدنیا۔

(الموضوعات صفحہ نمبر 194)۔

حضرت آدم علیہ السلام کی بارگاہ الہی میں التجاء کرنے والی حدیث مبارکہ میں ہے اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں تم کو پیدا نہ کرتا نہ کائنات کو۔

رواہ الحاکم والبیہقی والطبرانی فی الصغیر والوفیم وابن عساکر عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث 4228، فی المستدرک۔

(المختار لکن الکبریٰ صفحہ نمبر 18 جلد نمبر 1، مترجم)۔

319۔ لولاک لعلنا أظهرت الربوبیة۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1523، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 93)۔

یہ حدیث صوفیاء کی کتابوں میں اکثر پائی جاتی ہے جو کہ سلباً صحیح ہے۔

320۔ من سن سنة۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1527، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 94)۔

دیکھیے حدیث نمبر 98۔

321۔ جس کے دونوں دن برابر ہوں وہ خسارہ میں ہے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1531، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 94)۔

رواہ الدیلمی، عن علی رضی اللہ عنہ

من استوی یوماً فجو مغنون۔ (الدرر المستشر، المصنف علی صفحہ 83 طبع لاہور، مترجم)۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 218)۔

322۔ تم میرے لئے وسیلہ کا سوال کرو۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1531، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 94)۔

i۔ رواہ المسلم، کتاب الصلوٰۃ، عن عبد اللہ ابن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ ابن السنی فی کتاب عمل الیوم واللیلۃ باب کیف مسئلۃ الوسیۃ، عن عبد اللہ

رضی اللہ عنہ۔

323۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غریب مہاجرین کے وسیلہ سے دعا مانگا کرتے تھے۔

(مکتوبات صفحہ نمبر 1531، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 94)۔

دیکھیے حدیث نمبر 41۔

324۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کہ بہشت میں تسبیح جمیل و تمجید سے درخت لگاؤ۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1543، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 100)۔

i۔ رواہ الترمذی، ابواب الدعوات، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔

ii۔ رواہ ابن ماجہ باب فضل التسبیح، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

325۔ خلقت من نور اللہ۔ الخ

(مکتوبات صفحہ نمبر 1553، دفتر سوم، حصہ نهم، مکتوب نمبر 100)۔

درج ذیل احادیث اس کی توثیق ہیں۔

i۔ انما من اللہ واللہ منون منی۔

رواہ الدیلمی بإسناد عن عبد بن جراد (مرفوعاً)

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 72)۔ (الدرر المستشر، صفحہ نمبر 15، مترجم)۔

ii- ان اللہ تعالیٰ خلق قبل الاشیا نور و یک من نورہ۔ الخ

رواہ عبد الرزاق فی المصنف، عن جابر رضی اللہ عنہ۔

326- ان اللہ تعالیٰ جمیل و بحیب الجمال۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1554، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 100)۔

i- رواہ المسلم، کتاب الایمان، تحریر النکبر و یحییٰ، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

ii- رواہ الترمذی، ابواب البر و الصلہ جلد نمبر 2 (مترجم)۔

iii- رواہ الطبرانی، فی الکبیر عن عثمان بن محمد بن قیس، رقم الحدیث 936 جلد 18۔

327- اپنی پوجھی کجھور کی عزت کرد۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1557، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 100)۔

دیکھیے حدیث نمبر 85۔

328- حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے بھائی یوسف علیہ السلام زیادہ صلیح تھے اور

میں (صلی اللہ علیہ وسلم) زیادہ طلیح ہوں۔

i- (مدارج الشیخہ جلد اول، مترجم)۔

ii- حضرت ابوالطلیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کو دیکھا اور اب کوئی زمین پر سوا میرے آپ کو دیکھنے والوں میں کوئی نہیں

رہا جویری نے کہا میں نے پوچھا تم نے دیکھا کیسے تھے انہوں نے کہا آپ سفید

رنگ تھے اور طلیح تھے درسیانہ قد تھا۔

رواہ المسلم، کتاب القضا، عن ابی الطلیل رضی اللہ عنہ۔

329- اور جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے قطع ہذا لایعوم فرمایا تھا۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1559، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 100)۔

رواہ البخاری، کتاب العلم، باب حفظ العلم، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

330- حدیث میں آیا ہے کئی آدمیوں کے دل خدا کی بارگاہ کی طرف کھینچے چلے جاتے

ہیں۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1562، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 103)۔

دیکھیے حدیث نمبر 317۔

331- جو شخص سنت کو زندہ کرے بعد اس کے کہ اس سنت سے عمل اٹھ چکا ہو۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1564، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 105)۔

دیکھیے حدیث نمبر 232۔

332- قرآن کریم کی جو جگہ آیت اتری ہے اس کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے۔ الخ

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1589، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 118)۔

حدیث شحنا ابوالنجیب السمر وردی قال اشباہ الرئیس ابوعلی بن نیہان قال ابوالحسن

بن شاذان قال انا علی بن احمد قال انا ابوالحسن ابن عبد العزیز البغوی قال انا

ابوعبید بن القاسم بن سلام قال حدیث حاج عن عماد بن سلمہ عن علی بن زید عن

الحسن بن فضال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما نزل من القرآن آیۃ الا ولہا ظہر و بطن۔ الخ

(معارف المعارف بر حاشیہ احیاء علوم الدین صفحہ نمبر 237 جلد نمبر 1 طبع مصر)،

اول ما خلق اللہ نوری۔

333- (مکتوبات صفحہ نمبر 1608، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 122)۔

دیکھیے حدیث نمبر 313۔

334- میں اللہ کے نور سے پیدا ہوا ہوں اور میں میرے نور سے پیدا ہوئے ہیں۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1608، دفتر سوم، حصہ نمبر، مکتوب نمبر 122)۔

قال البخاری جو عبد اللہ بنی بلا اسناد عن عبد بن جراد۔ مرفوعا

انا من اللہ و اہل المؤمنین منی۔

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ نمبر 72)۔

3۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اے کاش رب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پیدا نہ کرتا۔

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1620، دفتر سوم، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 122)۔

درج ذیل احادیث اس کی توثیق ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

بہذا تمہاری نسبت میں اللہ تعالیٰ کا خوف زیادہ رکھتا ہوں۔

رواہ البخاری، کتاب الزکاح، باب الترغیب فی الزکاح، عن انس بن مالک رضی

اللہ عنہ۔

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کاش) تین ایک درخت ہوتا جو کبھی کٹ جاتا۔

(رواہ الترمذی، ابواب الزہد، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)۔

3۔ جتنی مجھے ایذا دی گئی ہے۔ اس

..... (مکتوبات صفحہ نمبر 1620، دفتر سوم، حصہ پنجم، مکتوب نمبر 122)۔

دیکھیے حدیث نمبر 4۔

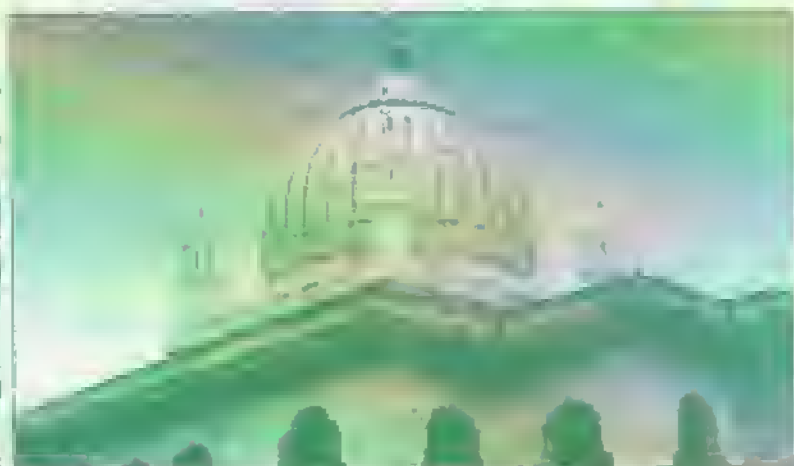
الحمد لله رب العالمين

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

ابو کلیم قالی

۱۳ ربیع الاول شریف
سورجی ۲۰۰۶ء

مردن نہ چھٹی جس کی جہانگیر کے آگے جس کے نفس گرم سے ہے گری احرار



ردفہ شریف حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سرحد شریف، پنجاب۔ بھارت